

# طلسماتی دنیا

دوبند

پہلے پڑھیں پھر دیکھیں

جلیبی جماعت قرآن حکیم اور دایا العلوم دیوبند

POSTING DATE 25-26 BEFORE EVERY

خاص الخالص نمبر

پیشکش کی گئی ہے اس کتاب کو

یہ کتاب ان کے لئے ہے جو قرآن حکیم اور دایا العلوم دیوبند کے تلامذہ

CR

pdf

books

ماہنامہ

RS. 60/=

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے  
زرتعداد سالانہ  
2000 روپے تاخرین

اور مالک سے  
سالانہ زرتعداد  
2300 روپے تاخرین

# ماہنامہ طلسماتی دنیا خاص الخاص نمبر دیوبند

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی رمانہ نہ دے  
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

جلد نمبر ۲۵

شمارہ ۲۰۱

جنوری فروری ۲۰۱۸

سالانہ زرتعداد ۳۵۰ روپے سالانہ

ڈاک سے

۱۵۵۰ روپے پرجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۳۰ روپے

اس شمارہ کی قیمت 60 روپے

بیرسالدین حق کاتر جہان ہے یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز  
فون نمبر 01336-224455  
E-mail: hushami17@gmail.com

پوسٹنگ نمبر  
ابو سفیان عثمانی  
موبائل 09756726786

ایڈیٹر  
حسن الباشمی دانش دار اعظم دیوبند  
موبائل 09358002992

## اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی  
اور ایات ہے اس کے کسی گلی یا جزوی قسموں کو شائع کرنے سے  
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے اس  
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ایڈیٹر  
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل باہر کو چھاپنے سے پہلے  
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی  
کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (نمبر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)  
HASHMI ROOHANI MARKAZ  
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

نہجنگ  
(محررانہ راشد قصر)  
ہاشمی کمپیوٹر

فون 09359882674

ایک ماہانہ  
"TILISMATI DUNYA"  
کے نام سے

مجموعہ  
الروایۃ ان تکلمہ باسم کے نام سے  
مجموعہ جاری کرتے ہیں

## انتخابہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی  
ساعت کالعدم صرف دیوبندی کی عدالت کو  
ہوگا۔

(نمبر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالحالی دیوبند 247554

پتہ پبلشر: حبیب الرحمن، صاحب المکتبہ، محلہ ابوالحالی، روحانی مرکز، دیوبند 247554

Printer/Publisher: Zariab Naheed Usmani Sheela Offset Press Delhi  
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

FREE

<https://www.facebook.com/>

# کیا اور کہاں

- ۱۱۹ ..... ۵۰ تبلیغ دین کے بارے میں چند سوالات
- ۱۲۱ ..... ۵۱ تبلیغی جماعت سے اختلاف برائے اسلام
- ۱۲۵ ..... ۵۲ حضرت مولانا سعد صاحب کا ایک اور رجوع
- ۱۲۹ ..... ۵۳ جنگ آزادی میں مسلم خواتین کا کردار
- ۱۳۱ ..... ۵۴ قرآنی احکامات کے خلاف تحریف معنوی اور
- ۱۳۰ ..... ۵۵ آپ اہل ہاں کے مقابلے میں باپ جیسے کیس ہیں؟
- ۱۳۸ ..... ۵۶ کمالات جفر
- ۱۴۱ ..... ۵۷ ۱۸ ویں کے بہترین اوقات عملیات
- ۱۴۲ ..... ۵۸ فقرات
- ۱۴۳ ..... ۵۹ عالمین کی سہرت کے لئے
- ۱۴۴ ..... ۶۰ شرف قزو فیروزہ
- ۱۴۵ ..... ۶۱ خاتون نامہ تبلیغی جماعت اور دارالعلوم دہ بند
- ۱۶۰ ..... ۶۲ بھوپال کا تبلیغی اجتماع
- ۱۶۲ ..... ۶۳ خبر نامہ
- ۵ ..... ۵۱ یہ مضمون پابل نواسہ
- ۹ ..... ۵۲ حق کی آواز
- ۱۰ ..... ۵۳ مختلف پھولوں کی خوشبو
- ۱۵ ..... ۵۴ دعوت دین کی حقیقت
- ۱۷ ..... ۵۵ منعم خانہ عملیات
- ۲۳ ..... ۵۶ نکس سلیمانی
- ۲۵ ..... ۵۷ بچہ والی مسجد کی کہانی انہوں کی زبان
- ۲۷ ..... ۵۸ جلی کی ڈاک
- ۲۴ ..... ۵۹ فنی سوالات
- ۲۴ ..... ۶۰ دینی مدارس کی اہمیت اور موجودہ تبلیغی جماعت
- ۷۹ ..... ۶۱ چند اکابر و مشائخ کے ارشادات عالیہ
- ۸۳ ..... ۶۲ دوسرے دینی اداروں کے بارے میں احاطہ نظر عمل
- ۸۹ ..... ۶۳ شیخ العربیہ النجم مولانا حکیم اختر صاحب کے خیالات
- ۹۱ ..... ۶۴ مولانا سعد کی تصدیق پر خیالات دانشور کی روشنی میں
- ۱۰۱ ..... ۶۵ دین کی علامت اور دعوت کے مختلف طریقے
- ۱۱۵ ..... ۶۶ تبلیغی جماعت کے بارے میں اختلافات

خلاصہ

## یہ مضمون - بادل نخواستہ

مرکز نظام الدین (پنجواں مسجد) میں تبلیغی جماعت کا موجودہ اختلاف اور یہ اقتدار پرستی کا اختلاف ہے۔ اس اختلاف میں ۱۱ جماعتیں ایک دوسرے کے آٹے مانتے ہیں۔ ایک جماعت سعد صاحب کی ہے جو مجلس امارت پر یقین رکھتی ہے۔ اس جماعت کے نزدیک کسی بھی امیر کو کسی بھی جماعت کے سلسلہ میں عمل طور پر سنا یا سنا کرنے کا حق حاصل ہے۔ جب کہ دوسری جماعت شوریٰ پر انکار و اٹھا کرتی ہے اور ان حضرات کی طرف اپنا رتھان رکھتی ہے جو حضرات ایک طویل عرصہ سے اس جماعت کے نظم و نسق کو چلاتے رہے ہیں اور جنہیں انکار پرین کی سرپرستی کی سعادت حاصل تھی لیکن یہ جماعت جس میں مولانا ابوبکر، مولانا صاحب اور مولانا احمد لوات صاحب جیسے لوگ موجود ہیں، کسی بھی امیر کی سرپرستی سے محروم ہے حالانکہ کوئی بھی شوریٰ اس وقت معتبر ہے جب اس کا کوئی امیر ہو۔ جس شوریٰ کا کوئی امیر ہی نہ ہو وہ شوریٰ قابل اعتبار کیسے ہو سکتی ہے؟ اس سلسلے میں جب ہم اسلامی تاریخ اور سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ اعزاز ہوتا ہے کہ خلافت کے نظام میں اصل حیثیت امیر جماعت ہی کو حاصل تھی۔ لیکن امیر جماعت اپنی جماعت یعنی مجلس شوریٰ سے مشورہ کرنے کا پابند تھا۔ اسی بات کی اہمیت ہمیں قرآن کریم میں بھی ملتی ہے۔ فرمایا گیا: **وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَلَّيْ** غنی اللہ اچھے مشیر ہوں، اہم بات پر اسے مشورہ کرو اور جب کسی بات پر ہم جاننا تو پھر صرف اللہ پر مجبور کرو۔ اس آیت قرآنی سے صاف طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ امیر جماعت شوریٰ کے مشوروں پر چلنے کا پابند نہیں ہے۔ البتہ وہ اس بات کا پابند ہے کہ اپنی شوریٰ سے مختلف امور میں مشورہ کرے۔ اور ان مشوروں کے بعد جس بات پر اس کا دل چلے اس کام کو کرے۔ اور اسلامی روایات کے مطابق شوریٰ کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ مشوروں کے بعد امیر کے ہر فیصلے کا غیر مقدم کرے اور امیر جماعت کی نیت پر شک نہ کرے۔

تبلیغی جماعت کا موجودہ اختلاف اسلامی روایات سے بے پرواہ ہو کر عمل پر ایسے نکال میں کسی بھی جانب خلاصہ نظر نہیں آتا۔ یہ مجلس اقتدار کا اختلاف ہے اور اس اختلاف کی اصل وجہ یہ ہے کہ اب یہ جماعت علماء حق کی سرپرستی سے محروم ہوئی جا رہی ہے اور ان کا ذکر کچھ مولوی اور مفتی جو اس جماعت کے ساتھ گئے ہوئے ہیں وہ اس کی سرپرستی نہیں کر رہے ہیں بلکہ اس جماعت کی ہاں میں ہاں ملا کر اس کی اجتنبی میں کام کر رہے ہیں۔

### زبان و بیان کے سلسلہ میں مولانا سعد صاحب کی بے اعتدالی

جہاں تک مولانا سعد صاحب کی آن ہے اعتدالیوں کا معاملہ ہے جن کے بارے میں مادر علمی دارالعلوم دیوبند کو بھی اپنی زبان کو کوئی جہی اور اپنے آپ کو موقف کو ظاہر کرنا چاہیے اس موقف کی سرپرستی چندہ دو سال سے اعلیٰ حق کرتے رہے تھے اور جو جیتنا وہ اور دو چار کی طرح واضح تھا۔ مولانا سعد صاحب بعض امور میں مکمل کٹھنیر ہارنے کا مظاہرہ کر رہے تھے اور ان کے حوالہ جات ان کی ہر بات پر اس طرح آسانہ و آسانہ تھا کہ رہے تھے جسے ان کی ہر بات اہل باہمی ہو اور اس کا انکار کرنا جملہ کفر ہو۔ لیکن یہاں یہ بات مان لی ضروری ہے کہ زبان و بیان اور سوچ و فکر کی بے اعتدالیوں صرف مولوی سعد صاحب تک محدود نہیں ہیں بلکہ اس ضمن میں حسب ظرف سمجھنے کے بے اعتدالیوں اور تشدد اور تشدد کا مظاہرہ کیا اور یہ سوچ و فکر تو سبکی حضرات کی ہے کہ صرف ہم ہی دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں اور صرف ہمارا طریقہ کار مستتر ہے۔ اپنی جماعت کو "مشتی نوع" بتا کر یہ یقین کرنا کہ جو اس کشتی میں سوار ہو جائے گا اس کی کشتی کی نجات ہوگی۔ بانی وہ تمام حضرات جو دوسرے طریقوں سے دین کی خدمت کر رہے ہیں وہ سب ناقابل اعتبار ہیں اور ان کی نظریات میں کس سے۔ ظاہر ہے کہ یہ سوچ و فکر ایک اعلیٰ سوچ ہے اور جو ایک معتبر اور مستند جماعت کو دین اسلام کا حریف بنا کر رکھ کر رہی ہے۔

اس مکتبہ کی بنیاد میں ہے شاعر اکابرین جان بوجھ کر سوار نہیں ہوئے، ان میں سے چند اکابرین کے نام یہ ہیں: شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی، محدث کبیر حضرت مولانا سید انور شاکر، محکم امت حضرت مولانا شرف علی قاسمی، محکم اسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبہ، مولانا قاری محمد نجات اور مکتبہ کے قابل نہیں ہیں؟  
 ذمہ دار محمد نجات انسان کو تیار کر دیتا ہے، اس طرح کی باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ تبلیغی جماعت کے ان لوگ اس ذمہ دار محمد نجات کا دیکھ رہے تھے جس نے انسان کی دنیا اور آخرت دونوں کو تیار کر کے رکھا ہے اور قرآن مجید میں جس کی ہدایت و نصرت کی گئی ہے۔

## تبلیغی جماعت کی حقانیت

شروع سے بعض اکابرین اس جماعت سے متعلق نہیں تھے، انہیں اسی بات کا غور تھا کہ یہ جماعت آگے چل کر علماء حق کے مقابلے کو موزی ہو جائے گی اور صرف اپنی ہی سوئی و لنگر اور صرف اپنی ہی کارکردگی کو برحق سمجھنے لگے گی کیوں کہ ان کی اکثریت علم ستر سے محروم تھی۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں اور ایک سہمی کیا ساری دنیا یہ تسلیم کرتی ہے کہ تبلیغی جماعت کی ایک صحت کی وجہ سے سب میں نمازیوں سے محروم لوگوں کی خدمت میں توجہ ملی آئی اور ان کا دل اور دنیاوی مسائل میں بھی جماعت نے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس سے پتہ چلا کہ اس کے بس کی بات نہیں تھی لیکن آج ہر بات تبلیغی جماعت کی روش پر لگتی ہے۔ حاجی کی تہذیب ہم سمجھا اور غرضاتی کی تہذیب ہم نے بنائی گئی۔ ابتدا میں جماعت کے کارکنان کہا کرتے تھے کہ ہماری چلت بھرت دین سمجھنے کے لئے ہے، اس لئے یہ لوگ سڑکوں پر سر جھکا کر چلتے تھے، اب بت یہ ہے کہ دین دوسروں کو سکھانے کے واسطے ہے اور علماء پر بھی انہیں اخلاقی پابندی ہے، اب دین سمجھنے کی نہیں بلکہ دین سکھانے کے واسطے ہے، دین اور بعض علماء کا بھی یہی حال ہے کہ جو پہلے بھی اس جماعت کی سرپرستی کیا کرتے تھے اب وہ اس جماعت کے اقتدار کو اپنی زندگی کا گناہ سمجھ رہے ہیں اور ہر شے اپنی تبلیغی جماعت کی روش میں ہے۔

مسجدوں کے منبر و محراب پر علماء اسی کا حق تھا اور اسلام کے مختلف موصوعات پر بھی انہیں اور کروڑوں مسلمان پر غلطی ہے اسی کا چرچا ہوا کرتا تھا۔ مسجد کے امام صاحب اپنا خود مختار فرمایا کرتے تھے یا یہ خدمت کسی فارغ و درگاہ کسی بزرگ کو سونپی جاتی تھی اور آج کی صورت حال یہ ہے کہ مسجد کے منبر و محراب پر بھی صرف چھ باتوں کا شور مچا ہے اور منبر پر بیٹھ کر صرف اس شخص کو کھڑے کرنے کا حق حاصل ہے جو جماعت سے وابستہ ہو گا اس نے ایک سال جماعت میں لگا دیا ہو یا کم سے کم سال میں ایک چل چلنے کا پابند ہو خواہ وہ علم کے نام پر اٹھ، اب سے بھی دانت نہ ہو اور مسلمان کے نام پر جو پاگل ہی کرادے، جماعت والوں کے نزدیک وہی اہل ہو گا اور وہی امامت کرنے کا حق دار ہو گا۔

اس طرح کی اطراد اور تشدد نے تبلیغی جماعت کی حقانیت کو نظر سے میں ڈال دیا ہے اور غرض ہے کہ کوئی بھی جماعت علماء کی توجہ پر نہ کرے اور علماء کو اپنے اقتدار کے زہادوں تک مسجد کے منبر و محراب پر اپنا قبضہ قائم نہیں رکھ سکتی۔

کلیدی حق کہ تبلیغی جماعت کے خلاف ایک حرف ناماداری زبان سے نکالنے کی جسارت نہیں کر سکتا تھا آج یہ ہے کہ لوگ اس جماعت کے خلاف بولے گئے ہیں اس جماعت کے خلاف تیروں کا ہزار گم ہے۔ کل یہ ہو گا کہ اگر جماعت کے مذہب والوں نے اپنی روش نہیں بدلی تو لوگ انہیں بداشت نہیں کر سکیں گے یا ہر مسجد میں منافق متکبر کے چار درواں ہو جائیں گے اور جہاں پر انہیں بنا کر نہیں دے گا وہاں سے نئے تقسیم ہوئے نہیں گئے۔

علماء کی غلط فہمی

تبلیغی جماعت جیسا کہ فقہی جماعت تھی، اس کی کارکردگی جیسا کہ فقہی جماعت تھی، اسلام میں اس کا کام وہ محسن و دغوبی انجام دے رہی تھی، شیطان زمین و آسمان سے ہمارا اور انسانیت کا دشمن ہے اس کو یہ بات سبھی کو اور اس نے اس بات کے کھلم کھلا کر اس کی کارکردگی

سے بیکار اور ردا حق سے جاننے کی جدوجہد شروع کر دی۔ آہستہ آہستہ جماعت کے افراد رادام احتلال سے ردا نکھد پر آنے لگے۔ ردا ردا حق کی روش اور سوچ نگر بننے لگی۔ شک و شبہ و نوبت یہاں تک پہنچی کہ تکلیفی جماعت کے لوگوں نے یہ دعوے شروع کر دئے کہ بس ہم ہی اہل حق ہیں اور بس ہم ہی دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ مثال بھی گھڑ لی کہ ہماری جماعت نوح کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں بیٹھ جانے کا بس نہایت اسی کوئلے کی جہاز کشتی میں سوار نہیں ہوگا اس کی منفردت ممکن نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی بات اگر کوئی نبی یا پیغمبر کہے تو قابل قبول ہوتی ہے۔ کسی اور کی نہ ہاں سے نکل ہوئی یہ بات محض ایک خوش فہمی ہے اور ایسی ایسے خوش فہمیاں تو کاروں اور مشرکوں کے پٹے سے بھی ہندھی ہوئی ہیں۔ اس بارے میں علماء کی عقلی یہ دہی کہ وہ انہیں بہت دھرمیوں سے نہیں بچا سکے بلکہ جو نام نہاد علماء ان کے ساتھ جڑے وہ ان ہی کے رنگ میں رنگ گئے اور ان ہی کی بولی بولنے لگے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بے چارے اس جماعت کو آئینہ دیکھنے کی بجائے تو فیض نہ ہو سکی اور اب صورت حال یہ ہے کہ سولہ سال بعد صاحب تمام ملابھق کی سوچ و فکر کے خلاف ہاتھیں گھڑ رہے ہیں۔ قرآن کریم کی سن گھڑت تفسیریں بیان کر رہے ہیں اور جماعت تکلیفی میں شدہ یہ قسم کا اختلاف پیدا ہونے کے باوجود کسی بھی طرح سے شس سے کس ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ دراصل عرصہ سے جماعت کے لوگ جس طرح کی سوچ میں مبتلا ہیں اس طرح کی سوچ سے بھی کشاکش برآمد ہوتے ہیں کہ انسان یہ دعویٰ کرنے پر مجبور رہا ہو جاتا ہے کہ اہل دین غیری۔

## سین اور شین کا اختلاف

سین سے مراد سولہ سال بعد صاحب اور شین سے مراد شرابی نکاح کے حوالے۔ اس اختلاف میں جو اپنی حدود سے بہت آگے جا چکا ہے اور پوری دنیا میں پھیل چکا ہے یہ بات قابل حیرت ہے کہ شوری کو اذیت دینے والے جو لوگ سولہ سال بعد سے اعلیٰ اختلاف کر رہے ہیں وہ بھی سولہ سال بعد کے مرکز میں تسلط اور جاہ و داری کے خلاف ہیں۔ انہوں نے بائیس کا کوئی برا نہیں مانتے جن کے خلاف علماء دین نے ایک جنگ پیچھے کر دی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں سب کی سوچ ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ہم سب نوح کی کشتی میں سوار ہیں اور صرف ہم ہی نانی ہیں۔ اہل مسلمانوں کے دوسرے طبقات اللہ کی رحمت و مغفرت کے مستحق نہیں ہیں، اعلیٰ اذیت۔ یہ سوچ یہ ثابت کرتی ہے کہ تکلیفی جماعت بڑی خود دین اسلام کی ایک حریف بنتی جا رہی ہے، جسے فرقہ پلٹ دیکھتے ہوئے حاکم پورا قسم کا پ جاتا ہے۔

شین شین کا اختلاف آٹھ یا نو چکا ہے کہ یوپی میں کئی مسجدوں کے محکم میں دوجہری گھڑی ہو گئی ہیں اور تکلیفی جماعت کے ہلسوں میں یہ اختلاف اور زیادہ مکمل کر سائے آ رہا ہے۔ ایک دوسرے کی شبیہیں اور ایک دوسرے پر جھنجھٹیں اچھالنے کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ایسی صورت حال میں علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جھنجھٹ جماعت کو اس قابل قدر جماعت کو بچھڑا دے جسے پرانے کی ہر محکم کوشش کریں، اور نہ فخر وہ اس بات کا پیدا ہو گیا ہے کہ علماء دین بند کے قسم کا ایک بڑا حصہ ان سے ملحقہ ایک ہو جائے گا اور اس کے بعد علماء دین بند میں بھی خانہ بدوشی شروع ہو جائے گی۔ کیوں کہ کچھ ایسے نادان قسم کے مسلمانوں اور مفتی تکلیفی جماعت میں گھسے ہوئے ہیں جو اس جماعت کے پر قول و فعل پر آمنا و صداقت کہنے کا دھیرا تیار رکھتے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو نہ دارا خطوم دین بند کی حکمت کا احساس ہے اور نہ دین اسلام کی حقانیت کا۔

## کچھ اور باتیں

یہ اسلام کے دوسرے اجراء کی طرح ہیں۔ اگرچہ اسلام کا ایک جزو ہے۔ جو اپنی جہت سے فہم نبوت کے قائل نہ ہونے کی وجہ سے قبیحہ دین اسلام سے خارج ہیں ان کی سوچ یہ ہے کہ اب جماعت کوئی ضرورت نہیں ہے، لہذا اب ہمیں جسے چاہو اور خواہش نہی کہ کبھی کوئی دگر نہیں ہو جائے۔ غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خندق، جنگ یرموک، دیر رب امشی کے لڑنے ہیں، باب ان کا تہذیب و فطرت ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی باتیں

کرنے والا اسلام سے خارج ہے اور وہ ایک اعتبار سے نظامِ مہم کا پانی کا انگ بجا رہا ہے اور یہی سوچ اب جماعت کے اکثر افراد کی بھی بنی ہادی ہے جو ایک خطرے کی نشانی ہے کہ یا کہ ہم بائیس کر کے ان لوگوں کو کلک پہنچا رہے ہیں جو یقیناً کافر ہیں۔ تبلیغی جماعت خنیوں کی جماعت ہے اور اصناف کے نزدیک عورتوں کا فرض نماز ادا کرنے کے لئے بھی مسجد میں آنا احتیاط کے خلاف ہے لیکن اب تبلیغی جماعت میں دعوتِ دین کا فرض ادا کرنے کے لئے عورتیں بھی چلی جاتی ہیں۔ کسے مل کر یہ چلت بھرت بطورِ عزم کے بھی چلی گی، جو بڑے بڑے فتوے کا موجب بنتی گی، جب کہ دعوتِ فرض میں نہیں فرض کی گئی ہے، جو اصنافِ فرض میں کو مسجد میں ادا کرنے کی عورتوں کو اجازت نہیں دیتے وہ فرض کفایہ ادا کرنے کی اجازت کیوں کر دیں گے یہ اور جو فتوے سے بھر اور ہے اس اور میں عورتوں کا چلن کے لئے گھر سے نکلتا حضرات سے خالی نہیں ہے۔ چند سال پہلے دارالعلوم اربعہ کے مفتیانِ کرام نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ عورتوں کا تنقیح کے لئے نکلتا درست نہیں ہے لیکن جماعتِ عالموں نے دارالعلوم اربعہ بند کے اس فتوے کو نظر انداز کر دیا اور عورتوں کا رہانے چلا گھر سے نکلتا ابھی تک بند نہیں ہوا اور اب بند ہوگا بھی نہیں۔ جو جماعت ہر برسرِ حال میں خود کو خدائے کلیل سمجھتی ہے وہ کسی مفتی اور کسی مصلح کی بات کیوں مان لے گی؟ جب کہ اس کی ہاں میں ہاں ملانے والے درجنوں مفتی اور مولوی اس کے اعلیٰ عقل میں بیٹھے ہوئے ہیں اور خود کو دین کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔

## علماءِ حق سے گزراش

اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں کہ تبلیغی جماعت بھاری اپنی جماعت ہے اور ہمارے بزرگوں کی قائم کردہ ہے۔ بد نصیبی کی بات ہے کہ یہ جماعت جو دین سمجھنے اور سکھانے کے لئے بنی تھی اور جو کرامِ مسلم کے ساتھ ساتھ علماءِ حق کی قدر و دانے سے ہماری طرح نہیں تھی اور جس کے ایک ایک سے عاجزی اور انکساری ہو رہا ہو کرتی تھی اب اپنی جماعت میں ایسے لوگ محسوس کیے جاتے ہیں جو کھنڈ اور زم کی باتیں کرتے گئے ہیں اور قرآنِ کریم کی من مانی تفسیر کرنے کی ظلیوں میں مصروف ہیں، اور یہ ہیں، نیز علماء کی قدر و دانے کی حق دین و دلیل کرنے سے بھی باز نہیں رہے ہیں۔ اور بھی کی گزریاں ایکی پیدا ہو گئی ہیں جن سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جماعتِ اہل سنت سے اوجھڑ رہی ہوگی ہے۔ جمہوری حیثیت سے یہ جماعت ایک برحق جماعت ہے اور اعلیٰ دہلیت کے ساتھ اس کی تکیلی ہوئی ہے اس کو سمجھنے سے بچا چھو اس کی اصلاح کر کے تمام علماء کا فرض ہے۔ تمام علماء سے اس بات کی گزراش ہے کہ وہ مولوی سعد اور شوری کے اختلاف سے بالاتر ہو کر جماعت کو اس تشدد و اس تلوار اور افراتواد قرار دے جانے کے لئے ہر جس کو کوشش کر رہا ہے کہ جماعت خدا خواستہ کہیں اور نکل گئی اور اس کی گھر واپسی ممکن نہ ہوئی تو آخرت میں ہم سب سے باز رہیں ہوگی اور ہم سب کو اس کا فیاضہ ہنسنے پڑے گا۔

## آخر میں ایک گزراش مولانا ابراہیم دیولا صاحب اور مولانا احمد لاث صاحب سے بھی

نہایت ادب و احترام کے ساتھ ہم آپ سے یہ گزراش کرتے ہیں کہ مولانا سعد صاحب کی غلطیوں کے ساتھ ساتھ آپ اُن کو بتائیں اور اُن غلطیوں پر بھی نظر ڈالیں جو پوری جماعت میں پھیلی ہوئی ہیں اور ان باتوں سے افراتواد مکی، امن باتوں سے پرہیز کرنا بے ضرورت رہی ہے۔ ان باتوں کی وجہ سے ہزاروں لاکھوں لوگوں کی گمراہی کا خطرہ ہے اور قادیانوں اور بیویوں کی سوچ و فکر کا سبب سلسلہ میں پھیل جانے کا قوی اندیشہ ہے۔ آپ کو بطورِ خاص ان غلطیوں کی طرف توجہ دینی چاہئے تاکہ ایک حقیقی جماعت گمراہی کی کسی دلیل میں پھنس کر نہ رہ جائے۔ طلبہ آخرت کی فکر کیجئے اور ان لوگوں کی جماعت کے لئے کوئی قدم اٹھائیے جو ان سے اوجھڑ ہو کر اپنی جماعت حضرت مولانا علیہ السلام صاحب کی روح کو تکلیف پہنچانے کا سبب نہ بن جائے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ توجہ دیں گے اور اگر آپ جیسے کارکن ہیں تو جیسا کہ آپ کے لئے چاہئے گا اور اس کو بھی ترجیح دے گا کہ وہ اپنی حفاظت ہے۔

# صدائے حق

تعلیمی جماعت کا مہار کا کام کھانڈنے پر نہ زور دینا اور تعلیم کے ساتھ جاری رہے اور پڑھنے والے اس میں ترقی پوری ہے جو بہت خوش آئند بات ہے اور اس پر جتنا شکرا دیا جائے کم ہے۔ لیکن بعض چیزیں ایسی ہیں جن پر اگر توجہ نہ دیا گیا اور انکی سے ان کا راستہ نہ روکا گیا تو اس عظیم کام کی ترقی اور افراطیت شدہ بن جائے گی اور یہ کام داخلی مشکلات اور اب اصولی کا نظام ہو جائے گا۔ اور اگر خدا خواست ایسا نہ ہوتا تو یہ امت مسلمہ کے لئے بڑی بھاری اور بد قسمتی کی بات ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے آمین) سب سے بڑا خطرہ جو تعلیمی جماعت کو لاحق ہے وہ ہے ان غیر مادی اصولوں سے انحراف کا آغاز جن پر اس کام کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ حیل کے طور پر تعلیمی جماعت شروع سے اس اصول پر کار بند ہے کہ مسلمانوں میں سے کسی کی خواہشات کو مخالفت نہ کی جائے بلکہ اگر کوئی مخالفت کرے تو اسے بھی جواب نہ دیا جائے۔ تعلیمی جماعت کے بزرگوں کا کہنا ہے کہ تبلیغ کا یہ کام خالص دینی غیر خواہی پہنچی ہے اور اس میں قصاص کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ تعلیمی جماعت اس زور میں اصول کو مضبوطی سے قیام رکھا۔ لوگوں نے انہیں گالیاں دیں ان کے ہنر مسابقت سے نکال کر باہر پھینک دیئے، بعض شبہوں پر نہیں ہنسائی، اپنے اہل و عیال کی پھانسی گئی، ان کے خلاف سخت کارروائیاں کیں مگر جماعت کے اہلکار ہر قسم کے ہتھکنڈوں سے بچے اور اصولوں نے ان لوگوں کے ساتھ بھی غیر خواہی کی جو ان کے خلاف یہ سب کچھ کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ تعلیمی جماعت کا یہ کام آج اور ان کے مخالفین کا یہ ہتھکنڈہ ہم سب کے ہاتھوں میں ڈیل ہوتا ہے اور ایک تعلیمی اہلکار اپنا وقت ضائع کئے بغیر آگے بڑھتے چلے گئے مگر اب دیکھتے ہیں کہ آج کے تعلیمی جماعت کے بعض اہلکار اپنی بددیانتی اور جہالت سے بڑے کام سے متاثر ہو کر اس اصول کو چھوڑتے چلے گئے ہیں۔ یہ باتیں مایوسہ ہیں کہ انہیں یہ علم و شعور نہ تھا کہ جماعت کا یہ اصول اور جماعت کی مکمل مخالفت کی جاتی ہے جن مسابقت میں جماعت کو قوت حاصل ہے وہاں علماء کرام کے دس بندہ کر رہے جاتے ہیں اور بعض اوقات تو وہ اس اور مخالفت ہوں کے خلاف بھی زبان چلائی جاتی ہے۔ یہ سب بدیہیہ باتیں ہیں کہ ابھی ہے اور فحشیت بھی۔ معلوم نہیں کس خاتم نے اس مہار کا کام میں سب دشمن اور تہذیبی کی دسم مذہم شروع کی ہے کہ یقیناً یہ ایک بڑی غلطی ہے بلکہ خود غلطی کی طرف پہلا قدم ہے مگر اس غلطی کے پیچھے سے ایک اور غلطی جنم لے رہی ہے اور وہ یہ ہے کہ تبلیغ والے صرف فساد کی بیان کرتے تھے چنانچہ سالہا سال کی محنت نے انہیں بے شک فساد کی گھانٹے کا بھرجی اہل و عیال ہے اور وہ لاکھوں میں نہ پڑنے کی وجہ سے وہ اشتباہات سے محفوظ رہتے ہیں۔ تبلیغ والوں کا شروع سے یہ اصول رہا ہے کہ ہم فساد کی باتیں ہیں مسائل علماء کرام سے پوچھتے ہیں جب سے تبلیغ والوں نے جارحانہ انداز اختیار کر لیا ہے اور ان کے بعض شعبوں کی مخالفت شروع کر دی ہے اس وقت سے وہ لاکھوں میں بھی الجھ گئے ہیں حالانکہ وہ لاکھوں میں ان کی حالت بہت اچھی ہے چنانچہ وہ دیکھ کر در لاکھوں سے بات کرتے ہیں جس سے مخالفین کو ان پر گرفت کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ آج تعلیمی جماعت کے غیر خواہش ور مصلدی کے ساتھ پوچھ رہے ہیں کہ اگر آپ لوگوں کو مخالفت اور لاکھوں میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ کیا آپ لوگ حضرت مولانا علیہ السلام اور حضرت مولانا عیسیٰ سے لاہر کر تبلیغ کے کام کو سمجھتے ہیں؟ کیا فساد کے بیان سے لوگ دین پر نہیں آ رہے تھے؟ کیا جماعت کی مخالفت کے بغیر یہ کام آگے نہیں بڑھ سکتا؟ یا یہ باغیہ باغیہ جواب ملے گا کہ مخالفت کے بغیر یہ تو کام اس مقام پر پہنچا ہے۔ تو جب مخالفت کے بغیر کام تیزی سے بڑھ رہا تھا تو اب اچانک ملیت دکھانے کی ضرورت کیوں پیش آگئی؟ یہی لئے تک نہیں نہیں سمجھوں سے نکلا جاتا تھا اب وہ دور دوروں کو نکال دے ہیں ابھی تک ان کی مخالفت کی جارہی تھی، آج دور دوروں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ کل دو علماء کا احترام کرتے تھے آج دو علماء سے یہ سوال لڑا ہے نظر آ رہا ہے۔ آپ نے وقت نکال لیا۔ اس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے جماعت کے اثر ہوتی جارہی ہے۔ اور اب تو حال یہ ہو گیا کہ علماء سے جاہل کفر سے باقاعدہ و باجور۔ جسے ان کے دور دورہ علماء سے بہتر سمجھ رہے ہیں۔ انہی خیر خواہوں کا یہ حال ہو گیا۔



# مختلف پھولوں

☆ سب سے زیادہ نجی اپنے دوستوں اور ہم نشینوں کی عزت کرتا ہے۔

☆ علم بغیر عمل کے وبال ہے اور عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔

☆ بلند مقامی ایمان کی علامت ہے۔

☆ یہ نہ بھوکوں نہ رہا ہے نہ بھوکا کیا گیا ہے۔

## حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان

☆ دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی احوال سے۔

☆ پہلے جو بی بی اور موت سے پہلے بڑھاپے کو  
تیمم جان۔

☆ حق تعالیٰ اصل یہ ہے کہ آج کا کام کل پر نہ چھوڑ دے۔

☆ ایمان اس کا نام ہے کہ دعائے واحد کو دل سے بیکار نہ کرے

☆ اس کا اقرار کرے اور حکم شرع پر عمل کرے۔

☆ کسی کے لئے یہ پانچوں کی بات چھوڑ دے بھلا ہے اور

دعا کرے کہ اسے خدا رزق دے خدا آسمان سے ہمہ دہی بارش بھیج کرے۔

☆ حج اسید سے نہیں علم اور دعا پر محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ دنیا لوگوں کو حرافہ کرے مظلوموں پر ظلم ہے۔

☆ ہر شے کا ایک حسن ہوتا ہے اور نجی کام میں یہ ہے کہ فورا کی

جائے۔

☆ کسی پر عمل طعن نہ کیجئے ایسا کرنے سے آپ کے اندر ایمانی

خوابیں پیدا ہو جائیں گی۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگی کمانے اور غوثیت

کرنے سے منع فرمایا ہے۔

## حدیث قدسی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی کمانی سے

مائل کے دوئے کمانے سے بچ کر کمانی سے نہیں کمانا۔ اللہ کے نبی

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھاتے تھے۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم چھوٹا یا یاد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو کھانا کام نہ یاد آجیسا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

انسان کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اور یہ وہ کھانا جس میں تین سو سالہ

اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی بندہ وہاں مال کمانے

بغیر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ قبول نہیں کیا جائے

گا اگر ان کی ذات اور کمرہاں پر خرچ کرے گا تو بڑے گناہی ہوگا۔

☆ اگر وہ اس کو چھوڑ کر مردود و جہنم کے سفر میں اس کا زور دے گا۔ اللہ تعالیٰ

برائی کو برائی سے نہیں جکڑے بلکہ وہ جسے عمل سے مٹاتا ہے، غیبت،

غیبت کو نہیں مٹا سکتا۔

## ارشادات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ ہاتھ سے زیادہ مشابہ وہ ہے جزیادہ اخلاق والا ہے، بہت سے

بازت اپنی بے اخلاقی کی وجہ سے ذلیل ہو جاتے ہیں اور بہت سے حقیر

اپنی غرور و غلاظت سے عزت مند بن جاتے ہیں۔

☆ جس شخص نے کسی کو خوشی دے دی ہو اس کے لئے چھ سو سالہ

سودہ ہو۔

☆ جو شخص جھوٹی قسم کھائے اس کا نام جہنم ہو جائے۔

# گل چیں نازیہ مریم ہاشمی

## کی خوشبو

(۱) جھوٹے سے، کیوں کہ اس کی صحبت دھوکہ میں مبتلا کر دیتی ہے۔  
(۲) بے آؤف سے، کیوں کہ وہ جس قدر تمہارا فائدہ دے گا ہے گا ہی قدر نقصان پہنچے گا (۳) گھوس سے، کیوں کہ اس کی صحبت سے بہترین وقت ضائع ہو جائے گا (۴) فاسق سے، کیوں کہ وہ ایک لحوالے کے اندر ہی میں کنارہ کش ہو کر مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔  
☆ بے حد اعتدال اور پوری اور نکلتے ہیں، بڑھ چکی ہے۔  
☆ مصیبتوں کا نازل ہوا کثرت کے لئے نہیں بلکہ احسان کے لئے ہوتا ہے۔

☆ چاکر کی تعریف ہے، بے کس کی سرکشی کا متاثر کرنا ہے اور عارف کی تعریف ہے کہ جو اپنے پروردگار کی احسانیت میں جردن مشغول رہے۔

### معاملے کی صفائی

ایک چڑھن سے دوسری چڑھن۔  
بہن مجھے سوز ہے احوال دینا۔  
مگر میرے پاس تو صرف حق رہے ہیں۔  
کوئی بات نہیں، آپ حق رہے ہی دیے جیتے، ۲۰۰ روپے آپ کی طرف احوال دینا۔

### واقعی بات دل کو لگتی ہے

☆ دعا دینے والی نظر کسی نہیں لگتی۔  
☆ بڑے بڑے گاہکی ہے کہ جن چیزوں کا اللہ تعالیٰ نے عہدہ دیا ہے اس پر عمل کیا جائے اور اس کے خلاف کیا جائے اس سے باز رہا جائے۔

### حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

☆ اچھی روئے کا معاف کر کے ۱۰ روپے جو انعام پر قدرت رکھتے ہوئے حضور انور سے کام لے۔  
☆ جس کا ہم نے اپنے ہم راہی تبار سے لئے دشوار ہو تو ہم اس پر قادر نہ ہو اس کی ذمہ داری اپنے سر نہ لو۔  
☆ دولت کا بھڑکنا مصروف ہے، بے کس سے غیرت آدرو کو برقرار رکھا!

### حضرت امام جعفر صادق کے ارشادات

☆ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی قلت کو کثرت کہنا چاہئے۔ ایک آگ، دوسری غمی، تیسری فقیر اور چوتھی مرض۔  
جن چیزوں سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے ان میں تھن یہ ہیں۔  
اول، علم سے دل نہ لے۔  
دوم، مخالف پر کرم مسمری کر کے، سوم، جو اس کا بھروسہ اس کے ساتھ بھروسہ کرے۔  
☆ تو پر کرا آسان ہے لیکن کٹاؤ تجھ پر مشکل ہے۔  
☆ جھوٹے میں صراحت نہیں ہوتی، حاسد میں خوشی نہیں ہوتی،  
☆ لیکن میں ایمانی چاروں نہیں اور بدلتی کوسر داری نہیں آتی۔  
☆ ایک گناہ بہت ہے اور بڑا ملامت چھلے۔  
☆ جو اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت

ہوتی ہے۔  
☆ پانی کو کوسر کی محبت سے پرہیز کرنا چاہئے۔

انسان کی زندگی کو مسرت میں تبدیل کر کے گہرت و غم کا عقد دیتی ہیں۔ انسان کی زندگی میں دکھ صرف آرزو کی عدم تکمیل کے باعث ہی آتے ہیں۔

کچھ لوگ مسکراہٹ سمیٹنے کے لئے زندگی کے خوبصورت لمحے ضائع کر دیتے ہیں جن مردال کے ہاتھوں بھربھرتے ہیں کیوں کہ دل ایک ایسی شے ہے جو کہنے سننے میں نہیں آتا بلکہ اپنی بات سناتا چاہتا ہے۔ انسان یہ نہیں جانتا کہ رزویں ہمیشہ آرزو کی ہی رہتی ہیں نہ کہ کسی نہیں بھرا کر گئیں۔

### زاوئے نگاہ

☆ ایک چھوٹی سے ننھی ایک بہت بڑے ٹیک ادارے سے ہجر ہوتی ہے۔

☆ تکبر سے بلند ہوتی ہوتی گردن و سر کا نشانہ اور وسیع کرتی ہے۔

☆ غرور ایک ایسا نیریز ہے جس کی لوگ خود غرور کرنے والے کے دامن میں شکار ڈال دیتی ہے۔

☆ ہر پائی آگ پکٹنے سے بہتر ہے کہ انسان خود اپنے اندر آگ کی مری پیدا کرے۔

☆ دریاغ کی بات کو رد کیا جاسکتا ہے لیکن دل کے فیصلے کو نہیں۔

☆ انسان کو بارہا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ ہارش چہینے کی جگہ بھگوتی ہے مگر اس کے شکایت نہیں سنا سکتی۔

☆ دیارِ بابائے اور آخرت کنارہ کشی تو فانی ہے، لا روگ مسافر۔

☆ رعاد و جڑ ہے جو دھت کہل دیتی ہے۔

☆ مسکراہٹ ایک ایسی چابی ہے جو دل کے طویل عرصے سے بند دروازے کھول دیتی ہے۔

☆ فوں کو پلی ٹو کیوں کر لوگ مسکراہٹ کے بدلے مسکراہٹ مانگتے ہیں؟

☆ ایک ایسی زبان ہوتی ہے کہ چوہا نہ کہتی ہے۔

☆ چاہتا ہے کہ وہ ایک رزویں بھی گرس کر دے مگر ہر ایک کو دے

☆ دشمن سے زیادہ خطرناک وہ ہے جو دوست بن کر دھوکا دے۔

☆ مسکراتے ہوئے اس کے ہر کھنکھنے میں آگ کی لگیں لگی ہوئی ہوتی ہیں۔

☆ مسکراہٹ نہ صرف چہرے کو رنگ و روغناتی کے نور میں نہلاتی ہے بلکہ آنکھوں کو روشنی اور دل و دماغ کو سرور و کیف سے بھی ہمکنار کر دیتی ہے۔

☆ آنکھ خواہشیں دکھوں کا سبب بنتی ہیں۔

☆ اگر تم چاہے ہو کہ تمہارے سر نے کے بعد لوگ تمہیں یاد رکھیں تو کچھ ایسی باتیں کہو جو دہم جائیں یا پھر ایسا کام کرو جو لکھنے کے قابل ہو۔

☆ معیشتِ ملاکت کے لئے نہیں بلکہ آزمائش کے لئے ہے۔

☆ دل میں پہلی بار ہو کر دہم میں حسن پیدا ہوتا ہے کہ ہر دہم میں ہر دہم کا بار کا احوال فرشتہ ہوگا۔

### برداشت

☆ حق ظاہر کرنا، دلیل و برادری اور ہجرتیں نیکو کار ہیں۔ (سائنس)

☆ کسی نے کہا وہ غصہ جڑا ہوا ہے آپ کو کالیاس کا ہے۔ (کالیہ)

☆ فریادِ گرس میں اس کا کچھ فائدہ ہے تو سچ نہ کرنا چاہئے۔ (سائنس)

☆ جواب دینے میں جلدی نہ کرنا کہ آخر میں وقت و ضرورت کی انتہائی بڑے کار برداشت سے کام لے۔ (ادب)

☆ جب دروادی کسی مسئلے پر بحث کے بغیر حقیق ہو جائیں تو ثابت ہوتا ہے کہ دونوں بے ذوق ہیں۔ (برہنہ شا)

☆ چالیس اس لئے آپ کی چالیس کرتا ہے کیوں کہ وہ آپ کو بے ذوق سمجھتا ہے لیکن آپ اس کے منہ سے ایسی تعریف سن کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ (جائزائی)

☆ خاموشی اختیار کر کے دوسروں کی نگاہ میں بے ذوق بننا صبر خاموشی تو نہ کہ بے ذوقی کا ثبوت دینے سے بہتر ہے۔ (آسکر وائلز)

☆ خاموشی و انشعاب کی علامت ہے کہ کسی لیکن کسی کسی اس سے بے ذوقی کا ثبوت ہی بنا ہے۔

☆ خاموشی اختیار کر کے دوسروں کی نگاہ میں بے ذوق بننا صبر خاموشی تو نہ کہ بے ذوقی کا ثبوت دینے سے بہتر ہے۔ (آسکر وائلز)

☆ خاموشی و انشعاب کی علامت ہے کہ کسی لیکن کسی کسی اس سے بے ذوقی کا ثبوت ہی بنا ہے۔

☆ کچھ آرزوئیں ایسی ہوتی ہیں جو خود کو پوری نہیں ہونگی مگر

BOOKS atbooks.com/groups/f

## منتخب اشعار

ہاتھوں میں خواہشات کے کات لئے ہوئے  
مجھ کو سکون دل سے کسی ہر بشر کا

☆

اجی ہرزاس نہ خفی درد کی دولت پہلے  
جس طرف چاہے زخموں کے گلے میں اتار

☆

غم سے مدام غالی غمِ مطلق کا ہرج  
ایسے میں کوئی چہ شرات کرے بھی کیا

☆

ہم بند کے شوقین زیادہ تو نہیں لیکن  
گر خواب نہ دیکھیں تو گزارہ نہیں ہوتا

☆

ایک لڑکے لئے ہمارے کی خواہش کی خفی  
میرزا میر سے مرے قہر کا سلسلہ چکا

☆

میں ہتھوں سے لڑا رہا اور کچھ لوگ  
گلی زمین کھود کر فریادیں بھی گئے

☆

سن کر تمام رات میری داستانِ غم  
وہ سحرانے کے لئے بہت بولے ہو تم

## کچھ اہم

☆ اگر خوشی کا ایک روز بند ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ایک اور رکھول دے گا  
☆ ہر گم گشت دیکھ پاتے وہ کھلا دیوں کہ ہم بندہ روزے کے سامنے  
رہے ہوئے ہیں۔

☆ ہر چیز اللہ سے لے کر تک الہیت رکھتی ہے، ایک حاصل  
ہونے سے پہلے اور اکھٹے کے بعد۔

☆ مہرمان کے احسانات سے بہت کھلیے کیوں کہ اگر وہ کھلیں تم  
جست بھی جان تو یہ کیا اس مطلق کو بندے کے لئے نہیں دے گا

یہ جو کجی اللہ سے سہا جاتا ہے۔

☆ پہاڑوں کی چوٹیاں خود چہرہ ہوتی ایک دوسرے کو کھینچتی ہیں،  
گڑھے نہ خود ایک دوسرے کو کھینچتی ہیں۔

☆ بہادری کا پتہ دن کی روشنی سے زیادہ رات کی تاریکی میں  
چلتا ہے۔

☆ خطرات کے باوجود زندگی وقت سے پہلے غم نہیں ہو سکتی اور  
اضیاقہ کے باوجود زندگی وقت کے بعد قائم نہیں ہو سکتی۔

## مولانا رومؒ کے ارشادات

☆ جب وہ مقصود میں رہا وہ ضبط ہو تو ان کے درمیان ضرور کوئی  
قدر مشترک ہوتی ہے۔

☆ عزمِ انجمن اور خاموشی ہو جائے تو حق کی زبان نہیں تو کان  
بہن جا۔

☆ بے غرضی ایک جاہل مطلق کو بھی عالم بنا دیتی ہے اور غور غرضی  
علم کو بھی دلوں سے دور کر دیتی ہے۔

☆ جہولِ اخذ کے سوا سے محروم ہے، وہ قہر کی مانند ہے۔  
☆ نام کو پہچانے اور معرفت میں خود کرتا کہ صفات تجھے ذات حق کی

طرف پہنچنے کا راستہ دکھائیں۔  
☆ دلوں کی محبت کو پہچانے کوئی سمجھو۔

## نخل

☆ نخل چونکہ بدترین فلق ہے اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
اس سے پانی کا کھرتے تھے اور پوری انسانیت کو اس سے بچنے کی تاکید  
کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بدترین نخل وہ  
ہے جو میرے ذکر پر درود نہ پڑھے۔

## نخل کے نقصانات:

☆ نخل صلیب کے ساتھ جن میں نہیں ہو سکتا۔  
☆ نخل سے ملے ہوئے انسان کی دنیا بھلی نہیں ہے۔  
☆ نخل کے پتے ہر سے کھنکھاتی کی علامت ہے۔  
☆ نخل کی جڑ سے مانگ اور سر درد بھی ذلیل ہو جاتا ہے۔



ثواب حاصل کر لیا جو دوسروں کے حصے میں نہیں آتا۔ اگر یہ کہا جائے کہ  
مؤمن اور ایمان کامل رنگ ہیں تو برگزیدہ نہیں ہوگا۔

ہمارے ہندوستان میں ماسوں کی کھانا پکانی کم ہے کہ اگر انہیں ذیل  
ہو جائے تو وہ اس کا علاج نہیں کر سکتے۔ ۱۰۰۰ روپے سے ذبح کی روٹی  
نہیں کھا سکتے۔ ان کے گھر میں گوشت نہیں پک سکتا۔ وہ اپنی بیوی کی شادی  
کا انتظام نہیں کر سکتے۔ بھائیوں ان ماسوں کا خیال کرنا چاہئے۔ ان کو  
امیت دینی چاہئے۔ ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا چاہئے اور ان کی  
غریبوں کو اپنی خواہشات پر قربانی دینی چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے  
کہ ان کا مقام خدا کے پیارے مقام سے افضل ہے۔ ان کو کسی بھی  
اعتبار سے اپنے سے کم سمجھنا بھارت ہے اور یہ بھارت قیامت کے دن  
ہمارے گئے کا طرف بن سکتی ہے۔

برصغیر کے علماء اور ائمہ کو میں سلام پیش کرتا ہوں کہ وہ مسجدوں  
اور مدرسوں کی بنیادوں سے مل کر دو گئے۔ میں نے پوری دنیا میں ان سے  
زیادہ قربانی دینے والے مجھے نظر نہیں آتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دین کی  
حفاظت کر رہے ہیں۔ ان کا کام کہ جو ان کو عزت دینا ہم سب کے  
لئے ضروری ہے۔ جب قیامت کے دن ان علماء کی عزت دیکھو گے تو  
بہت شرمندگی ہوگی اور بہت دکھ ہوگا کہ کاش ہم دنیا میں ان کی عزت  
کرتے اور ان کے مقام کو پہچانتے۔

ماسوں رشید سے کسی نے پوچھا کہ تم بھی امیر المؤمنین ہو اور عمر  
عراق بھی امیر المؤمنین تھے اور تم میں اور عمر عراق میں بہت فرق ہے۔  
ماسوں رشید نے کہا کہ عمر عراق کی رہنمائی اب ہر وہ جیسے تھے اور ہماری  
رعایت میں تم ہو تم خود بل اور تو میں بھی خود کو بل اور گناہ کا عمل لوگ  
جو صاحب اللہ اور صاحب علم ہیں ان پر انکی اطاعت ہے اور ان میں  
تبدیلی کا پتا نہ ہے اور خواہ اپنی طرف نہیں دیکھا کہ اس کی اپنی افواہات کیا  
ہے۔ چند دن جماعت میں نکل جانے کے بعد علماء پر انکی افواہات اور انکی  
بکرا کر ایسے ہی لوگوں کا کام ہے جو دین کی اور وصیت کی حقیقت کو نہیں  
سمجھتے۔ ہر جگہ سے لوگ صاحب علم ہوتے ہیں اور بہت سے لوگ صاحب  
نفسیت۔ ایک مرتبہ وہ دن حالہ جو جامعہ اہلسنی تھے ایک گھنٹے پر سوار  
ہوئے تھے۔ ان کا پاؤں رکاب میں لٹا کر تو مہمان خانہ میں لے گئے کہ ان کا  
یہ بکرہ نکال دینا یہ ان کا عادی ہے۔ تم کیا کر رہے ہو تم میں بیت میں

ہے اور تمہارا مرتبہ بڑا ہے۔ مہمان خانہ میں اس نے کہا کہ تم اہل علم میں  
سے ہو اور اہل علم کی عزت کرنا اپنی ہیبت کی شان ہے۔ آج کے بہت بڑے  
علماء سے پوچھتے ہیں کہ تم نے دعوت میں متکافرت لکھا کئے علماء  
کے۔ انہیں یہ سوال ان علماء سے کیا جا رہا ہے جن کی زندگی کا بڑا حصہ  
سنتوں میں بسر فرمایا ہے۔ مگر انہیں یہ سنوئے کہ اہل علم کا اہل علم اور اہل  
کے سامنے میں علم حاصل کیا۔ علم ہی امت کا اصل سرمایہ ہے۔ ہمارے  
اپنی آخری کتاب میں صاف صاف فرمایا ہے کہ اہل علم اور دھوکہ جو علم  
نہیں رکھتے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اہل علمی وہ ہیں جو حج مسنون میں  
افہ سے اڑتے ہیں۔ ان سے یہ پوچھنا کہ تم نے دعوت میں کتنا وقت لگا  
ایک طرح کی بے پرواہی ہے اور یہ بے پرواہی یقیناً دعوت اور ہجرت کی کو  
سے پیدا ہوتی ہے۔ دعوت میں لگ کر دوسروں کو خود سے چھٹا کرنا  
بالخصوص علماء کو ایک شیطانی سازش ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ آج کل  
بہت سے لوگ اس سازش کا فکار ہو رہے ہیں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ دعوت کا کام بہت اہم ہے اور بہت ضروری  
بھی ہے لیکن یہ سمجھنا کہ کسی بھی کام ضروری ہے باقی دوسرے کام اور  
دوسری ذمہ داریاں تفویض کر دیا جائیں اس طرح کی سوچ دھڑنگ ہے اور  
دعوت دینا نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس طرح کی سوچ کو مگر سے خود کو بچانا  
چاہئے اور دین کے کام شہدوں کی ایستہ کرنا چاہئے اور ان کی سطحی  
کی دعا نہیں کرنی چاہئیں۔

چھٹے علماء مدعی ہیں لیکن ہمیں تو بے ان مہم سے اپنی ناکامی  
نہیں بھگتی رہنا چاہئے جو اپنی معیشت میں گم ہوئے ہیں اور اپنی قربت  
کی وجہ سے دعوت کے لئے وقت نہیں دے پا رہے ہیں۔ ہمیں دعوت  
دین کے ساتھ ساتھ ان کی ضرورتوں کو پورا کرنا چاہئے کیوں کہ اس میں  
بھی رضاءِ الہی مضمر ہے۔ ایک بار سرکارِ عالم علیہ السلام نے فرمایا  
جو میری امت کی ضروریات کا خیال نہیں رکھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے  
کتنی بڑی بات ہے اور کتنی گہری سوچ ہے۔ ذرا سوچیں اور اس مسئلے  
میں دیکھیں کہ دین کی دعوت کے ساتھ ساتھ اس بارے میں تپ نہ لگا  
نوسادہ کی بھائی ہے۔

☆☆☆

FREE AMLIYAA

https://www.amliaa.com

## نظر بد

## صنم خانہ عملیات

## نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل

۱۲۔ سورہ صافات آیات ۶۷ تا ۶۹ کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

”اور (یہ متوجہ علیہ السلام) نے کہا اے میرے بھائی! تم سب ایک دروازے سے مت جانا بلکہ کئی جہاں دروازوں سے داخل ہو جا۔ میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز سے تم کو مل نہیں سکتا۔ تم صرف اللہ ہی کا چلنا ہے، میرا کمال میرا سہارا ہے اور ہر ایک میرا دوسرے کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرتا چاہے اور جب وہ انہیں راستوں سے جس کا تمہیں علم ہے، اللہ نے انہیں دیا تھا گئے، مگر تمہارا کھٹنے جو بات ضرور مگر ہے وہ اس سے انہیں ڈرا بھی چاہئے مگر (یہ متوجہ علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے اس نے ہرگز اپنا بدشیرہ اور اسے سکھاتا ہے وہ علم کا عالم تھا جس کی کوئی شک نہیں ہاتھ۔

حافظ ابن کثیر ان دونوں آیتوں کی تفسیر میں کہتے ہیں:

اللہ تعالیٰ یہ متوجہ علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے جب ”نبیین“ سمیت اپنے پیروں کو مقرر جانے کے لئے چاہا تو انہیں تحقیق کی کہ وہ سب ایک دروازے سے داخل ہونے کے بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں کیوں کہ انہیں جس طرح کہ انہیں مقرر کیا گیا ہے، ہر ایک کے لئے ایک دروازہ ہے، اور اللہ کے لئے ہر ایک کے لئے ایک دروازہ ہے، اس بات کا اندیشہ تھا کہ چون کہ ان کے بیٹے خواہ صورت شکل و صورت والے ہیں لیکن نظر بد کا شکار ہو جائیں اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، ج ۳، ص ۳۸۵)

فرمان الہی: **وَالَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** (سورہ ابراہیم، آیت ۲۲)۔ اور قریب ہے کہ قرآنی حکم سے آپ کو

پہلاد میں جب بھی قرآن سننے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دجوان ہے۔ (سورہ احقاف، آیت ۵۱)

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے کہ: ”یعنی اگر میرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کا فرد کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسرا ہی (اللہ کے علم سے) اثر انداز ہوتا ہے اور یہ بات جھوٹا مادہ ہے جس کی ثابت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، ج ۳، ص ۳۸۵)

## نظر بد کی تاثیر پر حدیث نبوی سے چند دلائل

۱۔ صحابہ کرام صرف زبردستی کر رہے ہیں۔

۱۔ (۱) ایک حدیث میں فرمایا گیا کہ نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ (بخاری، مسلم)

۲۔ (۲) نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کرنا کیوں کہ نظر کا لگنا حق ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

۳۔ (۳) نظر بد حق ہے۔ اگر تقدیر سے کوئی چیز جنت لے جاتی ہے تو وہ نظر بد ہی سے اور جب تم میں سے کسی ایک سے قتل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ قتل کے پانی سے وہ شخص قتل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) قتل کر لیا کرو۔ (مسلم)

۴۔ (۴) حدیث میں ہے: ”آپ سے گزارش کی کہ جو شخص کو نظر لگ جائے تو کیا وہ ان پر دم کر سکتی ہیں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور اگر تقدیر سے کوئی چیز قتل لے جائے تو وہ نظر بد ہے۔

۵۔ (۵) لگ نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے حتیٰ کہ اگر وہ ایک آدمی تک پہنچے تو نظر بد کی وجہ سے بچ کر سکتا ہے۔

۶۔ (۶) نظر بد کا لگنا بچے اور پانسان کو اپنے پیار سے بچ کر سکتا ہے۔ (میں)

تا میر کو باطل قرار دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ محض تو ہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ باطل ہیں۔ اور اس کی صفات اور اس کی تاثیر سے بالکل مختلف ہیں اور ان کی متکون پر چار چار ہوا ہے جب کہ تمام امتوں کے عقائد اور جو اختلاف مذہب کے نظر سے نکال دیے گئے اور چہ نظر دے سب اور ان کی بہت تاثیر کے ساتھ میں ان میں اختلاف موجود ہے۔

اس کے بعد فرماتے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنسوں اور درجوں میں مختلف طبقات اور طبقتیں پیدا کر دی ہیں اور اس میں کئی خواص اور اثرات اور سونے والی متعدد کیفیات اور بہت کی ہیں اور کئی خاص صفتیں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جنسوں میں درجوں کی تاثیر سے انکار کر سکیں کہ یہ چیز خود بھی اور محسوس کی جا سکتی ہے اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا پیر و اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف دو انسان دیکھتے ہیں کہ اس کا وہ احترام کرتا ہے اور اس سے شرماتا ہے اور اس وقت وہ چلا پڑتا ہے جب اس کی طرف ایک عورت آتی دیکھتے ہیں جس سے وہ ڈرتا ہے اور لوگوں نے کئی ایسے قصص بیان کیے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے سے نکلا ہوا ہے تو یہ سب باتوں اور اس کی تاثیر کے سبب ہوتا ہے اور چوں کہ اس کا متعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر ہی کی نسبت انھوں نے اس کی طرف کی جاتی ہے اور اس کو وہ آنکھ کا دیکھا سمجھتے ہیں کہ یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے اور رو میں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔ خدا کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو ذات پہچانتی ہے جس سے خدا کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ماسد کے شر سے بچاؤ طلب کرنے کا حکم دیا ہے جو ماسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے کہ جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقت میں انسانیت سے خارج ہے۔

خلاصہ کا حکم یہ ہے کہ نظر ہی میں مراحل سے گزر کر کسی ہا اثرات ہوتی ہے سب سے پہلو دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق جوت ہوتی ہے اور اس کے ذہن کی غرض میں جذبات پیدا ہوتے ہیں اور ہر انسان کا خدا نظر کی تاثیر سے بالکل متاثر ہو جاتا ہے۔ (زاد العاد)

(۷) نظر بہ انسان کو موت تک اور ازلت کو باغی تک پہنچا سکتی ہے۔

(۸) اللہ کی تشاد و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ خطرہ کی وجہ سے ہماری امت میں مساوات ہو گی۔ (صحیح البخاری)

(۹) حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے اس قدر کہ اس کا حکم دیتے تھے۔ (بخاری)

(۱۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے فکر بہ اور بھوک اور غم کے ڈانے سے اور پیلو میں پھوڑوں میں پیلوں کی وجہ سے اس قدر کہ اس کی اجازت دی ہے۔ (مسلم)

(۱۱) حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالہ اور پٹیلے نشان دیکھے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو کفر تک نفی ہے اس پر دم کرو۔ (بخاری و مسلم)

(۱۲) حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ نبی کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انما دہت میں سے پورا کر دیا کہ جب سے کچھ سے بچتے تھے تھوڑے ہیں، کیا نظر، فاقہ کا کفار ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔ (بخاری و مسلم)

نظر بہ بہت کچھ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پر دم کر دیا کرو۔ (مسلم)

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال

ماخذ اسی کی نظر فرماتے ہیں نظر بہ کا اند کے حکم سے لگ جاتا اور اثرات ازہر واقع ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

ماخذ ابن جریر فرماتے ہیں نظر بہ کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک ضیعت الطبع انسان اپنی ماسدانہ نظر جس شخص پر ڈال دے اس کو نقصان پہنچا جائے۔ (عابدی)

امام ابن الاثیر فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی تو یہ اس حالت ہوتا ہے جب دشمن یا خدا کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظر اس پر اثرات ازہر پہنچا دے اور وہ اس کی وجہ سے تیار ہو جائے۔ (زاد العاد)

ماخذ ابن جریر فرماتے ہیں: کچھ حکم دے والے لوگوں نے نظر بد کی



## نظر بد اور حسد میں فرق

بر نظر لگانے والا نفس ماسد ہوتا ہے لیکن ہر ماسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں ماسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے سو کوئی بھی مسلمان جب ماسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آجاتا ہے گا اور یہ قرآن حکیم کی ہدایت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

حسد بغض اور کینہ پروری کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو شخص دوسرے انسان کو کئی ہوئی ہے وہ اس سے چھین جائے اور ماسد کو مل جائے جب کہ نظر بد کا سبب حسرت، پندہ یہ کی اور کسی چیز کو اہم سمجھا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ۔ نظر بد سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے وہ چیز پندہ آجائے تو اپنی زبان سے ”شاء اللہ“ ”سبحان اللہ“ ”ہلک اللہ“ جیسے کلمات ادا کرے تاکہ سامنے والا نظریہ کا شکار نہ ہو اور اس کی فتنیں ضائع نہ ہوں۔

جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے۔

حضرت الامام سید خدوئی سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذتین و سورۃ الفلق اور سورۃ الہاس نازل ہوئیں تو پھر ان سورتوں کے پڑھنے پر اکتفا کرنے لگے اور آپ نے دوسری دعا بھی ترک کر دی۔ (ترمذی، بحوالہ قرآن مجید کی مدد سے آئینی قوتوں کا مطالعہ)

ان تمام حوالوں سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ نظر کا لگ جانا حق ہے اور امام احمد، رسول سے اور قرآن حکیم کی آیات سے نظر کا لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچنے کی تصدیق ہوتی ہے اور نظر صرف انسانوں کی نہیں بلکہ جنت کی بھی لگ جاتی ہے۔ ہم جنت کو دیکھ نہیں سکتے لیکن جنت کے انسانوں کو دیکھتے ہیں اس لیے بعض مردوں اور عورتوں کو جنت کی نظر لگ جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک یہ بھی بات یاد رکھنی چاہئے کہ نظر صرف دشمن کی یا ماسد کی نہیں بلکہ نظر

محبت کرنے والے اپنے لوگوں کی بھی لگ جاتی ہے اور اسی وجہ سے ہمارے اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ اگر ماں باپ اپنے بچوں کو محبت کی نظر سے دیکھیں تو اس وقت ”سلام فلو من رب الوحم“ پڑھ لیں تاکہ بچہ ان کی نظر کا شکار نہ ہو۔ گویا کہ صرف یہی نظر سے ہی نہیں ابھی نظر سے ہی انسان مٹا ہو سکتے ہیں۔ کئی بار ہم دیکھتے ہیں کہ گھر میں کوئی آیا گیا نہیں لیکن بچوں کو نظر لگ گئی، ایسی صورت میں ماں باپ کی آنکھ میں بچوں کو چاہنے والے دوسرے افراد کی نظر لگ جاتی ہے اس لئے کہ جب ہم کسی کو گہری نظر سے شدت چاہت کے ساتھ دیکھتے ہیں تو نظر بد بھی لگ جاتی ہے، بہر کیف نظر ابھی ہوا بری اس کا گنا حق ہے۔ تجربات سے ثابت ہے کہ ماں کو نہانا ناخدا اور سورج کے جوڑ کو نہانے کے برابر ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہمارے بزرگوں نے نظر بد سے نجات پانے کے لئے بہت سے طریقے بتائے ہیں ”مستم خانہ ملیات“ کے کارکن کے لئے ہم ان طریقوں کو کوشش کر رہے ہیں اس امید کے ساتھ کہ پڑھنے والے ان طریقوں سے خود بھی فائدہ اٹھائیں گے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

**طریقہ (۱)** نظر اتارنے کا طریقہ اس وقت ممکن ہے جب یہ معلوم ہو جائے کہ سر میں کوئی نظر کسی شخص کی لگی ہے۔ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے سامنے ایک شے رکھ دیا جائے، اس میں سب سے پہلے وہ شخص جس کی نظر لگی ہو خود نظر ابھی ہو یا بری اس شے میں کئی کرے اور یہ خیال رکھے کہ پانی شے ہی میں کرے، اس کے بعد وہ شخص اپنا چہرہ دھوے، پھر دائیں ہاتھ کے ذریعہ اپنے دائیں ہاتھ کی پٹلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ذریعہ اپنے دائیں ہاتھ کی پٹلی پر پانی گرائے، پھر اپنی دائیں پٹلی پر، پھر دائیں پٹلی پر پانی بہائے۔ پھر دائیں ہاتھ سے اپنا نایاں ہاتھ دھوے، پھر دائیں ہاتھ سے اپنا بائیں ہاتھ دھوے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا چہرہ دھوے اور اس کا پانی اپنی شے میں گڑھے۔ اس ہرے طریقہ میں اس بات کا دھیان رکھے کہ پانی شے میں گڑھے اور نہ زہر کرے، پھر اس پانی سے اس کو نظارہ دیا جائے جو نظر کا شکار ہو اسکا ماضی ایک بار محسوس کرنے سے نظر اتار جائے گی اور سر میں بھی شے چھو جائے گا۔

یخلق و غذاک منخلک و یحسدک.

**طریقہ (۱۰) :** اس دعا کو صرف ایک بار پڑھ کر دیں اغوذ باللہ العظیم للعلی لا شیء اغظم منہ و یکلکات الثمانات الہی لا یخاوزن بر و لا فاجر و انسہ اللہ الحسنی ما غلبت منا و ما لم اغلب من شر ما خلق و دواء و سواہ و من کل ذی شر لا یطیق شرہ و من شر کل ذی شر انت اجد ما یصیبه انت و انت علی صراط مستقیم.

**طریقہ (۱۱) :** کسی بھی سخت نظر ہو، ان کلمات کو ایک بار پڑھ کر نظر وہ دم کر دیا جائے، انشاء اللہ نظر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

کلمات یہ ہیں۔

اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیک توکلت و انت رب المضر فی العظیم ما شاء اللہ تبارک و تعالیٰ یبطل ما یبطل و یخول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم. اغلبک انت اللہ علی کل شیء و جبر و انت اللہ قد احاط بكل شیء علقما و اخفی کل شیء عینا و غضا فاعظم انت اغوذ بک من شر نفسی و شر الشیطان و شر خیرہ و من شر کل ذمۃ انت اجد ما یصیبها انت و انت علی صراط مستقیم.

**طریقہ (۱۲) :** اس دعا کے بارے میں کامریں کی رائے یہ ہے کہ اگر روزانہ اس دعا کو کرا کر فجر کے بعد پڑھ لیا جائے تو سارا دن پڑھنے والا ہر طرح کی نظر سے محفوظ رہتا ہے اور اگر کوئی نظر دیکھا تو ہو جائے تو اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے یا کوئی اور پڑھ کر اس پر دم کر دے تو نظر بد سے نجات مل جاتی ہے۔

دعا یہ ہے:

تخسنت باللہ الذی لا الہ الا هو الہی و اللہ کل شیء و اغتصفت برئتی و وثقت علی شیء و توکلت علی الخیر الذی لا یخول و اسألت الشیء بلا خول و لا قوۃ الا باللہ حسنی اللہ و یتم فی کل حسنی الثمر من الیوم حسنی الخائف من المخلوق حسنی الزوال من المزدروی حسنی اللہ هو حسنی الذی بیدہ ملکوت کل شیء و غفر

**طریقہ (۲) :** مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھی جائے بسم اللہ ازیلک و اللہ یشفیک من کل داء یؤذیک و من کل شیء یفسد او عین حاسدہ اللہ و یشفیک بسم اللہ ازیلک

**طریقہ (۳) :** مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے بسم اللہ یسرک من کل داء یغلبک و من شر حاسد اذا حسد و من شر کل ذی عین

**طریقہ (۴) :** مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔ اللھم رب الشمس اذهب الشمس و اذهب انت الظلمۃ لا شعاع الا شعاعک شعاع لا یغادر شعاعا

**طریقہ (۵) :** مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر قرآن کریم کی آخری ۳ سورتیں سورہ النہل، سورہ النور، سورہ النجم پڑھیں اور مریض پر دم کر دیں یا مانتا پڑھ کر نجات پائے گی۔

**طریقہ (۶) :** یہ دعا عرج پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ نظر سے نجات ملے گی اغوذ بکلمات اللہ الثمانات من شر ما خلق

**طریقہ (۷) :** ان کلمات کو صرف ایک بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیں اور ان کی کلمات کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پانی پلا دیں۔ اغوذ بکلمات اللہ الثمانات الہی لا یخاوزن بر و لا فاجر من شر ما خلق و دواء و سواہ و من شر ما یفزل من السوء و من شر ما یفرغ فیہا و من شر لبۃ اللیل و النہار و من شر کل عساری الا عساریا یطرق بصرہ یلوحن.

**طریقہ (۸) :** ان کلمات کو ۳ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں اغوذ بکلمات اللہ من غیبہ و غفایہ و من شر عبادہ و من خیرات الشیطن و انت یحضرک.

**طریقہ (۹) :** ان کلمات کو صرف ایک مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں اللھم انی اغوذ بک یوحیج الکرم و کلک الثمانات من شر ما انت اجد ما یصیبه اللھم انت نکشف السوء و المشرم اللھم الہ لا یفرم خلک و لا

۷۸۶

۲۱۸	۲۱۳	۲۱۷	۲۰۳
۲۱۶	۲۰۵	۲۱۰	۲۱۵
۲۰۶	۲۱۹	۲۱۲	۲۰۹
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۷	۲۱۸

**طریقہ (۱۷):** اگر کسی صورت کو انٹرکٹک جائے تو یہ شکل کا لے  
پڑے میں سے ایک کر کے گنگے میں ڈالیں اور سو بار "یا غنیٰ" پڑھ کر اس  
صورت پر دم کریں انشاء اللہ غریب سے نہایت ثلثی۔ **نکات:** یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۳۲
۲۵۲	۲۳۳	۲۳۸	۲۵۳
۲۳۳	۲۵۷	۲۵۰	۲۳۷
۲۵۱	۲۳۶	۲۴۵	۲۵۶

**طریقہ (۱۸):** کسی بھی پتے کو یا کسی بھی صورت کو یا  
کسی بھی سامان تجارت یا سبب خاندان کو انٹرکٹک جائے تو اس وقت کو لکھ کر  
گنگے میں ڈال دیں یا تمویذ کا گھر میں لٹکا دیں یا کلا فریم میں  
آویزاں کر دیں یا بغیر فریم کے لکھ کر گھر کی کسی دیوار پر چسپاں کر دیں۔  
انشاء اللہ غریب سے نہایت ثلثی۔ آیت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ختم اللہ علی فلانہم  
وعلیٰ سفیعہم وعلیٰ آبائہم عیشاؤہ ولفہم عذات  
عظیم۔

**طریقہ (۱۹):** کسی بھی خطرناک شے یا کسی بھی شکل کو گنگے میں  
ڈالنے سے اتر جاتی ہے۔ یہ شکل پچیس پر ہزار ہزار چاندروں پر یکساں  
مورثہ ہے۔ اس شکل کو لے کر پڑے میں سے ایک کر کے پڑے۔

۷۸۶

۲۱۷۷	۲۱۸۰	۲۱۸۳	۲۱۷۶
۲۱۸۲	۲۱۷۵	۲۱۷۸	۲۱۸۱
۲۱۷۱	۲۱۸۵	۲۱۷۸	۲۱۷۳
۲۱۷۹	۲۱۷۳	۲۱۷۶	۲۱۸۳

یَجْزِیْ وَلَا یُخْذَرْ عَلَیْہِ حَسْبِیْ اللّٰہُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِقٰنَ  
خَبْرَہُ دَعَا تَحْمِلُ وَ زَاۃُ اللّٰہِ فَرِحَ حَسْبِیْ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ  
عَلٰیہِ تَوَكَّلْتُ وَ ہُوَ زَوْرُ الْغَرَضِ الْعَظِیْمِ

**طریقہ (۱۳):** تقریب سے خاقت اور غریب سے نہایت  
مائل کرنے کے لئے اس شکل کو کالے پتے میں سے ایک کر کے تمویذ  
تیار کر کے گنگے میں ڈالیں غریب سے نہایت دے پکی اور اگر انٹرکٹک  
گئی ہوگی تو اس سے نہایت مل جائے گی۔ اس شکل کو بطور خاص یاد دہی  
کر رکھنا چاہئے بہت جلد اس کے اثرات ظاہر ہوں گے۔  
**نکات:** یہ ہے۔

۷۸۶

امین	بسم اللہ	الرحمن	الحمد	رب العالمین
الرحمن الرحیم	الحمد	بسم اللہ	ایک لکھ	ایک لکھ
عبد الصمد	استغفر	سرا لکھ	خفت	بسم
بسم اللہ	بسم	وا	عبداللہ	امین

**طریقہ (۱۳):** کسی بھی شے یا صورت یا کلمہ کو  
تیار کرنے کے لئے سرور قاتحین مرتبہ چار میں اول و آخر میں بارہ بار  
شریف چار میں دوسرے چاروں کی طرف تین بار چمک دیں انشاء  
اللہ غریب سے نہایت مل جائے گی۔

**طریقہ (۱۵):** اگر کسی پتے کو انٹرکٹک جائے تو اس شکل کو  
کالے پتے میں سے ایک کر کے تمویذ کا گنگے میں ڈالیں اور اس میں سج  
شاہد سادہ کا "یا سلام" سات مرتبہ پڑھ کر پتے پر دم کریں۔ شکل یہ ہے

۷۸۶

۲۲	۲۵	۲۹	۲۵
۲۸	۲۶	۲۱	۲۶
۲۷	۲۱	۲۳	۲۰
۲۳	۲۹	۲۸	۲۰

**طریقہ (۱۶):** اگر کسی کو انٹرکٹک جائے تو اس شکل کو  
کالے پتے میں سے ایک کر کے تمویذ کا گنگے میں ڈالیں اور مرتبہ  
"یا غنیٰ" پڑھ کر اس پر دم کریں۔ شکل یہ ہے۔



حسن الہاشمی

# عکسِ سلیمانی

برائے استخارہ

عشاء کے بعد دو رکعت نفل یہ سنت استخارہ پڑھیں اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں اس کے بعد اس نقش کو اپنے ہاتھ میں رکھ کر سو جائیں، انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ اکثر خواب میں پہلی ہی شب میں رہنمائی مل جاتی ہے، لیکن پہلی رات میں رہنمائی حاصل نہ ہونے پر لگاتار ۳ راتوں تک یہ نفل کریں، انشاء اللہ تیسری رات میں رہنمائی جتنی طور پر حاصل ہو جاتی ہے۔ اس نفل کے لئے بستر پاک صاف ہونا چاہئے اور عامل کو با وضو ہو کر سونا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۳	۸۸۴

جان و مال کی حفاظت کے لئے

جو شخص آیت الہکسی کے اس نقش کو اس طرح لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا یا اپنے دائیں بازو پر ہاتھ سے گا وہ ہر طرح کی آفت و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکادیں تو گھر میں بچہ بچہ و چاندی سے اور اثرات بد سے اور دوسری ارضی اور سماوی آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ نقش اگر کسی گاڑی میں رکھ دیا جائے تو گاڑی حادثوں سے اور ایکسٹرنٹ سے محفوظ رہے گا و سفر خیر و عافیت کے ساتھ تمام ہو۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں بیک کر کے استعمال میں لانا چاہئے۔ یہ نقش نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے اور اس نقش کے لوہے کی بے شمار افادہ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۲	۲	۲
۵۱۶	۵۱۹	۵۲۲	۵۰۹
۲	۲	۲	۲
۵۲۱	۵۱۰	۵۱۵	۵۲۰
۲	۲	۲	۲
۵۱۱	۵۲۳	۵۱۷	۵۱۳
۲	۲	۲	۲
۵۱۸	۵۱۴	۵۱۲	۵۲۴

FREE AMIYAT BOOKS.....pdf  
https://www.amiyatbooks.com/group/freeamiyatbooks/

## سحر مد فونہ کو نکالنے کے لئے

اگر کسی گھر میں سحر کا پتلا دیکھ لیا جائے تو اس جگہ کو معلوم کرنے کے لئے عشا کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ شہدات کی تلاوت کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس نقش کو اپنے منہ کے کھجور کے پتے میں رکھ کر سو جائیں۔ انا اللہ و اللہ خیر میں الہام ہو گا اور اس جگہ کی نشاندہی ہوگی جہاں سحر کا دھن ہے۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵۷۳	۹۵۷۷	۹۵۸۱	۹۵۶۷
۹۵۸۰	۹۵۶۸	۹۵۷۳	۹۵۷۸
۹۵۶۹	۹۵۸۳	۹۵۷۵	۹۵۷۲
۹۵۷۶	۹۵۷۱	۹۵۷۰	۹۵۸۲

## آسیب سے نجات کا آسان طریقہ

۱۲ سورہ ناس کو سات مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل چم کر لیں۔ پھر اس تیل میں دو دنوں ہاتھ کی شہادت کی انگلیاں اس تیل میں تر کر کے سر میں دے دوں گا تو اس میں داخل کریں اور ایک منٹ تک انگلیاں دائرہ بن کر رکھیں اس کے بعد ہاتھ بیروں کے بیسوں ہاتھوں پر یہ تیل لگا دیں۔ بیسوں پر بھی لگا دیں اور پتھانی پر بھی یہ تیل لگا دیں۔ تاکہ جسے دو دنوں سورہ ناس میں بھی تیل لگا دیں اور ذیل کا نقش سر میں دے گئے میں ڈال دیں۔ انا اللہ و اللہ آسیب سے نجات ملی جائے گی۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲۵	۱۲۲۸	۱۲۳۱	۱۲۱۷
۱۲۳۰	۱۲۱۸	۱۲۳۳	۱۲۲۹
۱۲۱۹	۱۲۳۳	۱۲۲۶	۱۲۲۳
۱۲۲۷	۱۲۲۲	۱۲۳۰	۱۲۳۲

اس میں ملے کے بعد یہ نقش گلاب و صندل سے گیارہ بار لکھ لیں اور گیارہ دن تک روزانہ ایک نقش عصر کے بعد سر میں لگا دیں اور اس نقش کو ایک گھنٹے پہلے پانی میں محلول دیا کریں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS  
facebook.com/groups/



## برائے الفت و محبت

مندرجہ ذیل نقش کو گلاب و زعفران سے دو ہندو نکھیں، ایک نقش کو پانی میں نکالیں اور پانی میں پکاتے وقت پانی میں تھوڑی سی شکر ڈال لیں، پھر اس پانی میں آٹا گوندھ کر اس سے ایک روٹی نکالیں اور یہ روٹی کئے کو کھلا دیں۔  
 دوسرا نقش آنے میں گولانا کر اس کو کسی دریا نہریا کسی تالاب میں ڈال دیں۔ اگر لڑکی کی محبت حاصل کرنی ہو تو روٹی کھینچ کر کھلائیں اور اگر مرد کی محبت حاصل کرنی ہو تو روٹی کئے کو کھلائیں۔ اس نقش کو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں نکھیں۔ اگر نو چھری جمعہ کو نکھیں یا مرد و عورت جمعہ کو نکھیں تو ناکھل ہے۔  
 نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۱	۱۹	۶
۳	۱۸	۹	۳
۱۰	۰	۷	۱۷
۱۹	۷	۲	۹

لاکھ ۶۸۷  
 احب فلاں ایکن فلاں علی حب فلاں ایکن فلاں

فلاں ایکن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کا نام مع والدہ نکھیں۔

## محبت میں بے قرار کرنے کے لئے

اس نقش کو محبت میں بے قرار کرنے کے لئے بکری کے شانہ پر نکھیں اور اس کو آگ میں ڈال دیں، مطلوب بے قرار ہو گا اور ملاقات کے لئے تپ رہے گا۔ اگر مرد کو بے قرار کرنا ہو تو بکری کے شانہ پر نکھیں۔ اس نقش کو جمعہ کے دن سات ذہرہ میں نکھیں، نقش کو پھینک دیں۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۷	۳	۸





میں جس کے دن پہلی ساعت میں کہیں تو اس کی برکتیں ہمارے ظاہر ہوں گی۔  
نقش ہے۔

459

الله الله

1000	1000	1000
1000	1000	1000
1000	1000	1000

1010

قضاء حاجت کے لئے

اسم ذات الہی ہر قسم کی حاجت و روائی میں اس کی مشیت دکھتا ہے، اس اسم الہی کو روزانہ چھ ہزار چوبیس سو چھیانوے مرتبہ لگا کر ۲۶ دن تک چھپیس اور روزانہ اس اسم الہی کے چھیانوے بخش لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر روپا میں ملا لیں، اللہ اللہ حاجت کیسی بھی ہوگی بشرطیکہ جائز ہو، اللہ اللہ ۲۶ دن میں پوری ہو جائے گی۔

اسم الہی کا نقش یہ ہے۔

شیر قادری

LAT

FF	IA	FD
FF	FF	FD
IA	FD	FD

دورانِ عمل اپنی خواہش اور حاجت کو اپنے ذہن میں رکھیں، عمل ہمیشہ با وضو کریں اور بخشش بھی روزانہ با وضو لکھیں۔

آگ بجھانے کے لئے

اگر کسی جگہ آگ لگ جائے تو مٹی کے کورے ٹھیکرے پر اصحاب کھف کے تمام طرح لکھ کر اس ٹھیکرے کو آگ میں ڈال دیں۔  
انشاء اللہ چھری منٹ میں آگ بجھ جائے گی اور اگر گمان میں اس کو کسی طرح لکھ کر اس دریا میں پھینک دیں جہاں طوفان آ رہا ہے تو چھری  
منٹ میں طوفان ختم جائے گا۔ اصحاب کھف کے نام یہ ہیں:

التي بحرية يملئها مكنسها كشرط الطوبى كشاف الطوبى تينوس يونس و كلبهم فطهم  
و على الله قصد السبيل و منها جائز و لو شاء لهدم اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين

## حفاظت مکان کے لئے

اگر کسی مکان میں چتر آتے ہوں یا پار آگ لگتی ہو یا خون کی چھینٹیں آتی ہوں یا پال یا گوشت آتا ہو یا اور کسی طرح جنت پریشان کرتے ہوں یا کوئی جادو وغیرہ کے ذریعہ دکھ پہنچاتا ہو تو ان سب چیزوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ نقش کالے کپڑے میں تھوپیے جا کر لٹکا دیں اور مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں پکا کر اس پانی کو گھر کے تمام کونوں اور دروازوں پر لٹکا دیں اور مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں پکا کر اس پانی کو گھر کے تمام کونوں اور دروازوں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ ذہرہ وست فائدہ ہوگا اور جادو اور جنت کی کاروائیوں سے ہماری طرح حفاظت ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۳	۹۹۱۷	۹۹۱۳
۹۹۱۸	۹۹۱۲	۹۹۱۴	۹۹۲۳

## مستجاب الدعوات بننے کے لئے

اکابرین سے منقول ہے کہ اگر کوئی صاحب ایمان یہ چاہتا ہے کہ اس کی ہر جانکودہ بات قبول ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ ۴۴ روز تک سورۃ زلزال ۲۲ مرتبہ سورۃ یسین ۲۷ مرتبہ آیت اُگرسی پڑھے، اول و آخر سورۃ مد و شریف پڑھے، اس دوران اپنی زبان کی بطور خاص حفاظت کرے۔ جھوٹ، غیبت، لعن طعن وغیرہ سے پرہیز کرے اور روزِ قیامت حلال کا اہتمام کرے۔ انشاء اللہ اس کے بعد اپنے لئے یا دوسروں کے لئے جو دعا کرے گا قبول ہوگی۔

## بواسیر کے جھلے اور بلڈ پریشر کا عمل

جانعلی یا کسی بھی طرح کی دھات کے چھلے تیار کرنے کا طریقہ۔ یہ چھلے بواسیر سے نجات کے لئے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے ہاذن اللہ موثر ثابت ہوتے ہیں، ان کو تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۳ شعبان کو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۴۴ مرتبہ سورۃ یسین، پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص، سات مرتبہ سورۃ رحل، ۷۷ مرتبہ سورۃ فاتحہ اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر دیں، پھر اس پانی میں چھلے ڈال دیں، ایک گھنٹے تک چھلے پانی میں پڑے رہے دیں۔ اس کے بعد انہیں نکال کر دیکھیں اور سریش کو دینے وقت یہ دعا پڑھیں کہ ۴۴ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد وہ اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں یکن لے۔ اگر ضرورت مند غیر مسلم ہو تو اس کو دعا پڑھیں کہ ۱۰۷ مرتبہ "یا کالی یا شانی" پڑھ کر چھلے کو انگلی میں ڈال لے۔

# کمالات جفر زہرہ و مشتری تبلیث

تسخیر و رجوع خلانق ..... حکیم سرفراز احمد زاہد

## حسب غشاء شادی

اس بات سے اعلیٰ دانش خونی گاہ ہیں کہ کسی انسان کے دل کو اپنے لئے سحر کرنا کتنا مشکل کام ہے۔ خاص کر مائیں کو اس سے کافی تعلق ہے۔ ہر کتاب میں ہزار سالہ شب اور حاضر مطلب کے سرچ اثر اعمال لکھے ہوتے ہیں، تاکہ جس کو دل قبول کرے اور جس پر آسانی سے حاصل ہو سکے۔ اسی عمل کو اپنے عمل میں لاکر مقصد حاصل کیا جاسکے۔ اساتذہ و کرام بھی اس نقطہ سے باین ہر حق ہیں کہ بعض اصول ایسے ہیں جو پیشہ ور رکھے جاتے ہیں جن کی آواز ہم سے صاحب جفر انہی طرح واقف ہوتا ہے۔ بعض دلوں میں چھپا کر رکھتے ہیں بعض تحریر میں لکھی کر دیتے ہیں۔ علمیات کا کام بہت بزرگ ہے۔ جتنا اسے آسان سمجھا جاتا ہے تانبہ نہیں کیوں کہ ایک عمل کو مکمل قواعد علمیات پر عمل کرتے ہوئے تیار کیا جائے تو کام کرتا ہے اور بلکہ بعض بات تو تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ جس سے جبران دہا جاتا ہوں اور کئی دفعہ مکمل شرائط کے ساتھ تیار کرنے کے بار جو دلی ملایا کام ہوتا ہے کہ مطلق اثر نہیں کرتا ہمارا جو اس کے کہیں ہار کیوں سے کہہ نہ چکے واقف ہوں۔ مگر ناکای کا سبب کیا ہے، جب ایک عمل میں اثر ہے، طاقت ہے، ہمارا کام ہونے سے کیا ہوا ہے، جہاں تک میں نے سوچا ہے میرا ایمان ہے کہ تو اللہ غلب علی آخرہ، یعنی اللہ کا حکم ہر امر پر غالب ہے، اس کا کام ہے اور وہ مؤثر مطلق ہے، زور و دھم کے حکم کا پابند ہے میں اور میرا طہاسی کا بیان ہے۔

علمیات جفر میں وقت ایک بہت ضروری حصہ ہے، تاکہ وقت کو اخراج یا رجوع کے لئے انعامی ضروری ہے جتنا کہ طہاسی ہے، اقلیت۔

علمیات میں علم نجوم سے فہم نہ ہوا اکثر ناکای کا سبب بنتا ہے۔ درست وقت ایک بہت بڑی طاقت ہے اور اس کا حصول کامیابی کی پہلی پیڑھی ہے۔ چنانچہ کہا جاسکتا ہے کہ مکمل کتابی طاقت اور ہمارا حساب وقت پر نہیں کیا گیا تو اس کی پیشہ وروانی تو جس طرح ہونے میں ناکام رہتی ہیں، اکثر علمیات حب و تالیف اور جو کتب شرف زہرہ یا کسی اور شرف میں کرنا ضروری ہوتے ہیں، اگر یہ طاقت میرے ہوں تو نظرات سے کام لیا جاتا ہے، یہ نظرات سبب بعض بات شرف سے زیادہ مؤثر ہوتی ہیں، آنے والے مہینوں میں کئی ایسی نظرات حاصل ہوں گی، ان میں حصول مقصد کے لئے کام کیا جاسکتا ہے۔ سبب نظر میں تغیر موجب شادی، نکاح، تغیر اطوار، حصول مال و دولت، استحکام جائیداد اور ازدواجی تعلقات، کاروبار، مقصد، امتحان، فرض ہر ایک کام کے علاوہ جاہی دشمنان، زبان بندی، ناجائز تعلقات کا خاتمہ اور طلاق و عداوت بغض کے اعمال تیار کئے جاسکتے ہیں یہ سبب نظرات زہرہ و مشتری حیثیت و قدس و قرآن وغیرہ ہیں۔

یاد رکھئے اعمال حب صرف خشن محبت پر ہی منحصر نہیں ہیں، بلکہ انسانی زندگی میں چھپنے مسکن درج ہیں ہوتے ہیں، ان سے بظاہر حاصل کرنے کے لئے ان اعمال کی روحانیت سے کام لیا جاتا ہے، ہمارا نظر یہ ہو کہ اپنے گئے اور قریب شدہ اعمال صرف جنس طاقت و دولت کو بغیر کرنے کے لئے ہیں تو یہ ہماری خام خیالی اور مردہ روح و علم کی فحاشی ہے، اگر بغرض ہم اس بات کو پختہ کر لیں تو زندگی کے دوسرے مسائل مثلاً رزق، بیماری، مقصد، قرض، دوران ملک، سفر، خانگی، جملہ، اور ہر مسائل زمین جائیداد، پیدائش اور جس کے لئے ایک اعمال اور مختلف طریقے کرنے میں ہیں، یہی ہیں کہ صرف



## جدول ایام ہفتہ سعد ونحس

اور نکاح کے لئے لازماً جو سے قبل ستر کرنا ضروری ہے۔ ساعت لول میں ہر  
نہر (۳۵۶) سرتبہ ہر سو پڑھے تو چشم خلائق میں عزیز و گناہگار کوئی  
چیز کم ہو جائے تو بوقت شب اور کتبہ لازماً پڑھے تو ممکن ہے غیب میں  
معلوم ہو جائے کہ چر کوئی ہے

**شنبه** (ہفت) سب کا سون کے واسطے خوب ہے۔ خصوصاً  
سفر کے لئے بعد نماز صبح ۱۰ تا ۱۲ بجے پڑھے تو بارگاہ خداوندی سے بے  
مدد مل سکا۔

**یکشنبہ** (اتوار) تجارت خانے اور شادی کرنے کے  
لئے خوب ہے اکثر کاموں کے لئے مہمان ہے۔ بعد نماز صبح ساعت  
لول میں صاف صبح ۱۰ تا ۱۲ بجے پڑھے تو حق و نصرت حاصل ہوگی۔

**دوشنبہ** (سوموار) محرم ترین دن ہے کسی کام کے لئے  
مبارک نہیں ہے اگر ساعت لول میں بعد نماز فجر ۱۲ بجے پڑھے تو  
پڑھے تو باری تعالیٰ اپنی رحمت سے مال و مفاخر مانے گا۔

**سہ شنبہ** : (منگل) مسلمان بچا اکثر کاموں کے واسطے  
سفر کے لئے خوب ہے اس روز نیا لباس پہننا خوب ہے۔ شب  
حاجت کے لئے خوب ہے اگر ساعت لول میں بعد نماز صبح ۱۰ تا ۱۲ بجے  
پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا کرے گا جس کی خواہش  
ہوگی۔

**چهار شنبہ** : (بدھ) اکثر کاموں کے واسطے نیک نہیں  
قیمت مکان کے لئے نیک ہے۔ بعد نماز صبح ساعت لول میں بعد نماز  
۱۲ بجے پڑھے تو عزت و دنیا آخرت حاصل ہو۔

**پنجشنبہ** (جمعرات) مبارک ہے سب کاموں کے لئے خوب  
ہے خصوصاً طلب حاجت اور سفر کے واسطے اگر ساعت لول میں بعد  
نماز فجر و رات ۱۰ بجے پڑھے تو حق تعالیٰ سے مدد مل سکا۔

۳۸۸ ہر شنبہ  
۵۱۳۹۳ خانہ بدویاں

۳۸۸ ہر شنبہ  
۵۱۳۹۳ خانہ بدویاں

۴۸۶

۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳
۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳
۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳
۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳	۵۱۳۹۳

انہی زبانی قضا و قضاء  
میں سب شے ممکن ہے نہایت  
سخت و دیرینہ کرد  
مکمل السامہ السامہ

۴۸۶

۳	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۹	۶	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱

اس کا وقت ہر طرف سے مدد فرمے ۳۵۵۸ کے برابر ہے۔ اس  
کے لئے فراموش نہ کیں۔

طریقہ استعمال یہ ہے کہ حق مکمل استماع اور مغرب فرشتوں  
کے ساتھ کھائے، یہ حق ساعت زہرہ میں ملک و مغربان سے  
نکلیں، عربانہ اور شرف زہرہ میں بھی کھانا کھا کر، پانچ توبہ  
نکلیں، دھارے کے مطابق استعمال کریں اور پانچویں ستر کپڑے میں  
سٹائی کر کے غلاب پاس رکھے یا پڑھیں یا نہ پڑھیں اور روزانہ حضور سے  
آیت پاک کا ذکر کرے یا کتبہ چلانا یا کتبہ چلانا یا کتبہ چلانا  
**تذکرہ** : انہوں کا سرور ہے۔ مبارک ہے خداوندی

## کل امر مرہون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

### ۲۰۱۸ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدلی، غناقی، عدالت، لطافت، سنا کر کرنا، نیہ و خُص افعال کے بائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ وعدا افعال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہو گا۔

#### ترتیب (ع)

یہ نظم خاص صفر ہے۔ قاسم ۹۰ درجہ ۱۱ کی تاثیر بدی میں سب ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خُص افعال کے جانتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احوال ہوتا ہے۔

#### قرآن (ن)

قاسم صفر درجہ سارگان، سعد سیاروں کا وعدہ، خُص ستاروں کا خُص قربان ہوتا ہے۔

مستعمل کو اکب: قمر مظاہر دربرہ اور مشتری ہیں۔

نفس کو اکب: خُص مرتبہ نہ مل ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ جٹم کے مطابق ہیں۔ جن میں اچھے ہاں کا نکات وقت یعنی تقویری کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام نکات نظر کے بین نکات ہیں۔ قمری نظرات کا وعدہ کھینچے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد بدیہ علم نجوم کے مطابق مشتری بدیہ میں اہم کو اکب، خُص، مرتبہ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظرات کی ابتداء مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیکھے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے ہر لمحہ ہر لمحہ فیض حاصل کر لیں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ بجے ۱۴ بجے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کا مطلب کیا ہے۔

مستعمل قمرات ایجن قمر مظاہر دربرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے نکات میں یا ان کے نکات سے سعد ہوں کے ساتھ ہوں تو بھی خُص ہوں گے۔

مستعمل نورانی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ قمر ۲۰۱۸ء پاک کے بعد کسی چوتھ وچال کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام تہذیب صرف ای ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متاثر ہونے کے وقت کو سب افعال کے لئے متعلق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق بدیہ ۲۰۱۸ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کا استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض باہم ہو سکیں۔

#### نظرات کے اثرات مستند درجہ ذیل ہیں

تمام اہم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کوہ نظر نکالا جاتا ہے جن کی تحصیل اہل ذیل ہے۔

#### مثبت (ث)

یہ نظر سعد کارہ ہوتی ہے۔ یہ کال روتی اور قاسم ۱۲۰ درجہ کی نظر سے خُص عدالت ملتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد افعال کے بائیں آج جلدی علی کامیابی لاتے ہیں۔

#### تسلیم (س)

یہ نظر سعد صفر ہوتی ہے۔ نیم روتی اور قاسم ۶۰ درجہ اثرات کے لئے مثبت سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سر انجام دینا اور سعد نظریات میں کامیابی لاتا ہے۔

#### مقابلہ

یہ نظم اکبر اور کال روتی کی نظر ہے قاسم ۴۰ درجہ تک۔ جدلی، عدالت، سنا کر کرنا، نیہ و خُص افعال کے بائیں آج جلدی علی کامیابی لاتے ہیں۔





مختصری، فوری، جاری

فہرست نغمات، عالمین کی سہولت کے لئے

تاریخ	نغمات	کیلیت	وقت
۱۳ مارچ	حبیب مرثیہ دہل	شروع	۱۲-۱۳
۱۴ مارچ	حبیب مرثیہ دہل	مکمل	۱۵-۲
۱۶ مارچ	قرآن عس و عطار	شروع	۱۸-۳
۱۷ مارچ	قرآن عس و عطار	مکمل	۱۹-۵
۱۸ مارچ	حبیب مرثیہ دہل	فتم	۲۰-۳
۱۹ مارچ	قرآن عس و عطار	فتم	۲۱-۸
۲۰ مارچ	ترتیب عطار دہل	شروع	۲۲-۵
۲۱ مارچ	ترتیب عطار دہل	مکمل	۲۳-۱۶
۲۲ مارچ	ترتیب عطار دہل	فتم	۲۴-۶
۲۳ مارچ	ترتیب عس دہل	شروع	۲۵-۲
۲۴ مارچ	ترتیب عس دہل	مکمل	۲۶-۳
۲۵ مارچ	قرآن عطار دہل	شروع	۲۷-۸
۲۶ مارچ	قرآن عطار دہل	مکمل	۲۸-۱۶
۲۷ مارچ	قرآن عطار دہل	فتم	۲۹-۳
۲۸ مارچ	ترتیب عس دہل	فتم	۳۰-۴
۲۹ مارچ	ترتیب عس دہل	شروع	۳۱-۴
۳۰ مارچ	ترتیب عس دہل	مکمل	۳۲-۱۶
۳۱ مارچ	ترتیب عس دہل	فتم	۳۳-۲
۱ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۳۴-۱۸
۲ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۳۵-۱۰
۳ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۳۶-۱۲
۴ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۳۷-۱۴
۵ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۳۸-۱۶
۶ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۳۹-۱۸
۷ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۴۰-۲۰
۸ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۴۱-۲۲
۹ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۴۲-۲۴
۱۰ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۴۳-۲۶
۱۱ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۴۴-۲۸
۱۲ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۴۵-۳۰
۱۳ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۴۶-۳۲
۱۴ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۴۷-۳۴
۱۵ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۴۸-۳۶
۱۶ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۴۹-۳۸
۱۷ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۵۰-۴۰
۱۸ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۵۱-۴۲
۱۹ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۵۲-۴۴
۲۰ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۵۳-۴۶
۲۱ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۵۴-۴۸
۲۲ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۵۵-۵۰
۲۳ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۵۶-۵۲
۲۴ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۵۷-۵۴
۲۵ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۵۸-۵۶
۲۶ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۵۹-۵۸
۲۷ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۶۰-۶۰
۲۸ اپریل	ترتیب عس دہل	شروع	۶۱-۶۲
۲۹ اپریل	ترتیب عس دہل	مکمل	۶۲-۶۴
۳۰ اپریل	ترتیب عس دہل	فتم	۶۳-۶۶

## شرف قمر

۱۱ فروری رات ۳ بج کر ۵۸ منٹ سے شرواع ہو کر ۱۲ فروری صبح ۶ بج کر ۵ منٹ تک۔

۲۰ مارچ صبح ۱۰ بج کر ۹ منٹ سے ۲۱ مارچ دن ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، شبت کام کرنے کا سوٹر ترین وقت۔ مالمیں ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں گے، اکتا واندہ رات کی جلد برآمد ہوں گے۔

## بیوط قمر

۹ فروری ۱۱ پہرا یک بج کر ۱۸ منٹ سے ۹ فروری صبح ۳ بج کر ۵ منٹ تک۔

۱۵ مارچ رات ۱۰ بج کر ۳۲ منٹ سے ۱۵ مارچ رات ۱۱ بج کر ۲۳ منٹ تک قمر حالت بیوط میں رہے گا، ختمی کام کرنے کا سوٹر ترین وقت مالمیں اس وقت سے فائدہ اٹھائیں، اکتا واندہ رات کی چلتی اکتا واندہ برآمد ہوں گے۔

## قمر در عقرب

۹ فروری صبح ۹ بج کر ۲۹ منٹ سے ۹ فروری شام ۶ بج کر ۲۳ منٹ تک۔ ۱۵ مارچ صبح ۶ بج کر ۳۵ منٹ سے ۱۵ مارچ رات ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک قمر بن عقرب میں رہے گا۔ ان اوقات میں سزا، مٹکی، شکاری، دکان و آفس کا افتتاح کرنے سے پرہیز رکھیں۔ یہ اوقات غیر مبارک ہوتے ہیں، ان اوقات میں ہم کام کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

## تحویل آفتاب

۱۹ فروری آفتاب رات ۸ بج کر ۳۹ منٹ پر برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۱ مارچ رات ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دکان کی قویلت کے لئے بہتر وقت ہے جسے چاہیں ان اوقات میں اپنی ماس فرور میں کاروبار میں اپنے کے حضور رکھیں، اکتا واندہ دکانیں کھولیں ہوں گی۔

## شرف زہرہ

۱۴ مارچ صبح ۳ بج کر ۴۹ منٹ سے شام ۵ بج کر ۱۵ منٹ تک زہرہ حالت شرف میں رہے گا۔

محبت، خیر اور انکسار کے نقوش تیار کرنے کا سوٹر ترین وقت۔ یہ وقت بیٹام نکاح اور شادی کے عملیات کرنے کے لئے بھی مفید ہو، مبارک آگیاں، اس وقت سے فائدہ اٹھائیں، اکتا واندہ رات کی جلد برآمد ہوں گے۔

## بیوط عطارد

۲۵ فروری رات ۱۰ بج کر ۱۰ منٹ سے ۲۶ فروری دن ۱۰ بج کر ۵ منٹ تک عطارد حالت بیوط میں رہے گا۔

کسی نیچر، خطاب علم، وکیل اور بج کو اہم منصب اور مقبولیت سے جتانے کا ختمی اہم ترین وقت۔ لیکن کسی کو طوبہ کو اہم نقصان پہنچانے سے گریز کریں۔

کاروبار اور لین دین کرنے کی مبارک تاریخیں  
قادر فروری: ۲۶، ۲۸، ۳۱، ۳ مارچ: ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۱

## منزل شریطین

۱۸ فروری شام ۶ بج کر ۳ منٹ پر۔ ۲۲ مارچ دن ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ پر قمر منزل شریطین میں داخل ہوگا۔ حرف جی کی زکوۃ نکالنے والے طلبہ متوجہ ہوں۔

## رجعت و سیارگان

عطارد: ۱۵ فروری دن ۳ بج کر ۶ منٹ پر برج ثور میں حالت اختتام میں ہوگا۔

عطارد: ۲۶ فروری صبح ۳ بج کر ۳۸ منٹ پر برج حوت میں حالت اختتام میں ہوگا۔

عطارد: ۱۳ مارچ رات ۲ بج کر ۳۸ منٹ پر برج حمل میں حالت اختتام میں ہوگا۔

عطارد: ۲۸ مارچ رات ۱۱ بج کر ۳ منٹ پر برج ثور میں حالت اختتام میں ہوگا۔ ☆ ☆ ☆

## کتابوں کی فہرست روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

ادبیات کے جہان 150/-	ادبیات کے جہان 50/-	مکتبہ کی کتابیں 90/-	ادبیات کے جہان 150/-	ادبیات کے جہان 200/-
چند نثری قصے 50/-	طہارہ کی کتاب 70/-	ادبیات کے جہان 45/-	ادبیات کے جہان 55/-	طہارہ کی کتاب 85/-
ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 30/-	ادبیات کے جہان 25/-	ادبیات کے جہان 60/-	ادبیات کے جہان 40/-
ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 100/-	ادبیات کے جہان 20/-	ادبیات کے جہان 20/-	ادبیات کے جہان 20/-
ادبیات کے جہان 110/-	ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 40/-	ادبیات کے جہان 55/-	ادبیات کے جہان 50/-
ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 90/-
ادبیات کے جہان 75/-	ادبیات کے جہان 75/-	ادبیات کے جہان 70/-	ادبیات کے جہان 75/-	ادبیات کے جہان 90/-
ادبیات کے جہان 75/-	ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 90/-	ادبیات کے جہان 90/-
ادبیات کے جہان 110/-	ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 80/-	ادبیات کے جہان 75/-